Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | منگل 03 نومبر 2026ء، 21 جمادی الاوّل 1448ھ صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 223

دہشت گردی سے متعلق بعض مسائل کو اندرونی طور پر بھی حل کرنا ہوگا، انسداد دہشت گردی سے متعلق ہمارے جتنا تجربہ کسی اور ملک یا فوج کے پاس نہیں، ڈی جی آئی ایس پی آر

پاکستان کے اندر دہشتگردی کا خاتمہ حکمت عملی کا حصہ ہے — ترجمان پاک فوج

دہشت گردی کے سہولت کاروں میں سے ایک خیبر پختون خوا کی نااہل حکومت تھی، انسداد دہشتگردی میں رکاوٹ پیدا کرنے والے سہولت کار اب موجود نہیں، ترجمان پاک فوج

کے پی میں حکومت کے خاتمے سے متعلق سوال سیاسی ہے، جواب سیاستدان ہی بہتر دے سکتے ہیں، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا برطانوی خبر رساں ادارے کو انٹرویو

راولپنڈی (خصوصی رپورٹ) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے سہولت کاروں میں سے ایک خیبر پختون خوا کی نااہل حکومت تھی، صوبے میں انسداد دہشت گردی میں رکاوٹ پیدا کرنے والے سہولت کار اب موجود نہیں، دہشت گردی سے متعلق بعض مسائل کو اندرونی طور پر بھی حل کرنا ہوگا، انسداد دہشت گردی سے متعلق ہمارے جتنا تجربہ کسی اور ملک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

زراعت، ہاؤسنگ کو قرض سست روی پر کارروائی کا عندیہ

روزگار فراہمی ترجیح ہے — شہباز شریف

اپنا گھر ہاؤسنگ سکیم سے مستفید قرض داروں کی تعداد 1 لاکھ 87 ہزار ہو گئی، ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی بڑھانے کیلئے سٹیٹ بینک تین بنیادی ستونوں پر کام کر رہا ہے، وزیراعظم کو بریفنگ

چھوٹے کاروبار، ہاؤسنگ، زراعت ترقی سے معیشت بہتر، روزگار فراہم کرنا ترجیح، قرض کی آسان فراہمی میں اچھی کارکردگی کے حامل بینک قابل ستائش ہیں، وزیراعظم

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں سہولت کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار، ہاؤسنگ اور زراعت کی ترقی سے معیشت میں بہتری اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ ایسے بینکس جو زراعت، ہاؤسنگ اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباروں کو حکومتی اقدامات کے تحت قرضوں کی آسان فراہمی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے تحت کسانوں، چھوٹے و درمیانے د(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف ایس ایم ای، ہاؤسنگ، زراعت کے شعبوں کیلئے فنانس تک رسائی بارے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوام کو 15 روپے لیٹر سستا پیٹرول فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں — علی پرویز، عطاء تارڑ

خطے کی صورتحال کے باعث پاکستان کو معاشی اور توانائی کے شعبوں میں مشکلات کا سامنا ہے، وفاقی وزیر پٹرولیم

عوام کو مشکلات سے بچانا بہت بڑی کاوش ہے، ریلیف دینا وزیراعظم کی اولین ترجیح ہے، وزیر اطلاعات ونشریات

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ عوام کو ریلیف دینے کے لیے آئل ریفائنریز کے تعاون سے 15 روپے فی لیٹر سستا پٹرول فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے علی پرویز ملک کا کہنا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)



اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر خزانہ سے بنگلہ دیشی وفد کی ملاقات

اقتصادی روابط اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اقتصادی روابط اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ معاشی استحکام، ڈھانچہ جاتی اصلاحات، سرمایہ کاری کے فروغ اور مالیاتی نظم و ضبط کے لیے دونوں ممالک ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ وہ پیر کو یہاں بنگلہ دیش کے وزیراعظم کے مشیر برائے مالیات و منصوبہ بندی راشد الحمود چودھری کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کے وفد سے ملاقات کے دوران (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ہر ملزم کے خلاف جرم انفرادی شواہد سے ثابت کرنا ضروری ہے، سپریم کورٹ

ایک ملزم کے خلاف جرم ثابت ہونے کی بنیاد پر دوسرے ملزم کو سزا نہیں دی جا سکتی، ریمارکس

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ فوجداری مقدمات میں ہر ملزم کے خلاف شواہد کا انفرادی طور پر جائزہ لینا ضروری ہے، ایک ملزم کے خلاف جرم ثابت ہونے کی بنیاد پر دوسرے ملزم کو سزا نہیں دی جا سکتی۔ عدالت عظمیٰ نے قتل کے مقدمے میں دو بھائیوں میں سے ایک ملزم شہریار کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری جبکہ دوسرے ملزم اسفند یار کی عمر قید کی سزا برقرار رکھی ہے۔ جسٹس اشتیاق ابراہیم کی جانب سے تحریر کردہ فیصلے کے مطابق سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے 21 اکتوبر 2026 کو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پنجاب کی دیہی خواتین کیلئے ”شی تھریڈ“ منصوبہ تیار، رجسٹریشن شروع

جون تک 2500 کی ٹیکسٹائل ٹریننگ کا ہدف

وزیراعلیٰ مریم نواز کے ”شی تھریڈ“ پروگرام کے ذریعے صوبہ پنجاب میں 1150 دیہی خواتین ٹیکسٹائل ٹریننگ کر کے برسر روزگار ہو جائیں گی

صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان، سچائی کے علمبردار ہیں، حق سچ کی آواز اٹھانے والے صحافیوں پر ظلم و تشدد بند ہونا چاہیے: مریم نواز کا پیغام

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے دیہی خواتین کے لئے ٹیکسٹائل ٹریننگ کا بے مثال پروگرام ”شی تھریڈ“ منصوبہ تیار کر لیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز کے ”شی تھریڈ“ پروگرام کے ذریعے 1150 دیہی خواتین ٹیکسٹائل ٹریننگ کر کے برسر روزگار ہو جائیں گی۔ مریم نواز نے جون تک 2500 دیہی خواتین کی ٹیکسٹائل ٹریننگ کا ہدف مقرر کر دیا۔ پروگرام کے تحت گاؤں کی خواتین کو ٹیکسٹائل ٹریننگ کے ساتھ ماہانہ 15 ہزار روپے وظیفہ بھی ملے گا جبکہ ”شی تھریڈ“ ٹریننگ کی تکمیل کے بعد ٹیکسٹائل انڈسٹری میں روزگار بھی فراہم کیا جائے گا۔ محکمہ ویمن ڈویلپمنٹ کے زیر اہتمام ”شی تھریڈ“ پروگرام کے تحت لاہور میں دیہی علاقوں کی خواتین کی رجسٹریشن شروع کر دی گئی۔ پروگرام میں دیہی خواتین کو انڈسٹریل سلائی مشین آپریٹر، اپیرل سپروائزر ٹریننگ دی جائے گی۔ لاہور کے قریب ملتان روڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

فیلڈ مارشل سے چینی وزیر کی ملاقات

سٹریٹجک شراکت داری مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ

راولپنڈی (خصوصی رپورٹ) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے چینی وزیر لیو ہائی شنگ نے ملاقات کی جس میں سٹریٹجک شراکت داری مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق آئی ایس پی آر کے مطابق کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی شعبے کے وزیر لیو ہائی شنگ نے جی ایچ کیو کا دورہ کیا اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں جانب سے باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی و عالمی سلامتی کی بدلتی ہوئی صورتحال اور دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان اور چین کے درمیان ہر موسم میں آزمودہ سٹریٹجک تعاون پر مبنی شراکت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اسحاق ڈار کی چین کے وزیر لیو ہائی شینگ کے ہمراہ سمپوزیم اور چین پاکستان گورننس سیمینار میں شرکت

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی شعبہ (آئی ڈی سی پی سی) کے وزیر لیو ہائی شنگ کے ہمراہ پیر کو یہاں چین کے صدر شی جن پنگ کے پارٹی سازی سے متعلق نظریات کے موضوع پر سمپوزیم (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)



لاہور: وزیراعلیٰ مریم نواز شریف اعلیٰ سطحی خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

پاکستان، جرمنی دوطرفہ تجارت بڑھانے کیلئے مشترکہ اقدامات کریں — جرمن سفیر

ڈاکٹر انا لیپل کا پریس کلب میں ”میٹ دی پریس“ نشست سے خطاب، دوطرفہ تجارتی حجم میں خاطر خواہ اضافے پر زور

پاکستان نے امریکہ ایران کشیدگی میں کمی اور خطے میں مذاکرات کے فروغ کے لیے قابل تحسین کردار ادا کیا، جرمن سفیر

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان میں جرمنی کی سفیر ڈاکٹر انا لیپل نے کہا ہے کہ پاکستان اور جرمنی کے درمیان معاشی ترقی، تجارت اور سرمایہ کاری کے وسیع امکانات موجود ہیں، جن سے فائدہ اٹھانے کے لیے دونوں ممالک کو مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے خطے میں امن و استحکام اور امریکہ ایران کشیدگی میں کمی کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد کے دورے کے موقع پر بین الاقوامی روابط کے اقدام ”میٹ دی پریس“ کے تحت صحافیوں کے ساتھ خصوصی نشست میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نیشنل پریس کلب کے صدر عبدالرزاق سیال، سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راؤ، گورننگ باڈی کے ارکان اور سینئر صحافی بھی موجود تھے۔ جرمن سفیر کی نیشنل پریس کلب آمد پر عہدیداران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)



راولپنڈی: آرمی چیف، چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے انٹرنیشنل ڈیپارٹمنٹ کے وزیر ملاقات کر رہے ہیں

چوہدری سالک حسین کا مؤقف بالکل واضح ہے،، مصطفیٰ ملک

ڈپٹی کمشنر کسی سیاسی شخصیت کا ذاتی ملازم نہیں، بنیادی ذمہ داری عوام کی خدمت کرنا ہے

چوہدری سالک حسین نے ڈپٹی کمشنر کا ذکر ہی نہیں کیا تھا مرکزی ترجمان کا ردعمل

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات و ترجمان غلام مصطفیٰ ملک نے عظمیٰ بخاری کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ چوہدری سالک حسین کا موقف بالکل واضح ہے۔ ڈپٹی کمشنر کسی سیاسی شخصیت کا ذاتی ملازم نہیں بلکہ اس کی بنیادی ذمہ داری عوام کی خدمت کرنا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ چوہدری سالک حسین نے اپنے انٹرویو میں ڈپٹی کمشنر کا ذکر ہی نہیں کیا تھا، پھر محترمہ عظمیٰ بخاری نے یہ کیوں سمجھ لیا کہ انہیں ڈی سی کی تعیناتی پر کوئی اعتراض ہے؟ ہر معاملے کو ایک افسر کی تعیناتی سے جوڑنا درست طرز عمل نہیں۔ غلام مصطفیٰ ملک نے کہا کہ چوہدری سالک حسین ہمیشہ انتظامیہ کے ساتھ بہتر ورکنگ کوآرڈینیشن کے حامی رہے ہیں، ان کی اولین ترجیح عوامی مسائل کا حل اور عوامی خدمت ہے۔ ان کے نزدیک کسی افسر کی تعیناتی سے زیادہ اہم اس کی کارکردگی اور عوام کے لیے خدمات ہیں۔ جب تک افسران عوام (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

ایف بی آر نے انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کروانے والوں کیخلاف کارروائی شروع کر دی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) ایف بی آر نے انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کروانے والوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے اس سلسلے کے پہلے مرحلے میں انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کروانے والوں کے نام ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ سے خارج کر دیے جس کے تحت اب انہیں ہر قسم کی لین دین پر دوگنا ٹیکس ادا کرنا پڑے گا جبکہ دوسرے مرحلے میں مزید کارروائی عمل میں لائی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

ناروے میں 60 ہزار پاکستانی آباد

براہ راست پروازوں کی بحالی کیلئے کام کر رہے ہیں، عاصم علی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) ناروے میں پاکستانی سفیر عاصم علی خان نے کہا ہے کہ یہاں 60 ہزار سے زائد پاکستانی آباد ہیں، جن کیلئے براہ راست پروازوں کی بحالی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ پی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے عاصم علی نے کہا کہ پاکستان اور ناروے کے درمیان براہ راست پروازوں کی بحالی کے لیے اہم پیش رفت جاری ہے، اس سلسلے میں پی آئی اے اور متعلقہ حکام سے رابطے میں ہیں، جلد خوشخبری ملنے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناروے میں 60 ہزار سے زائد پاکستانی آباد ہیں، جو اسکینڈے نیوین ممالک میں پاکستانی کمیونٹی کی سب سے بڑی تعداد ہے، وہ ناروے میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کے مسائل سے آگاہ ہیں اور ان کے حل کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ پاکستانی سفیر نے کہا کہ ماضی میں پاکستان اور ناروے کے درمیان براہ راست پروازوں کا سلسلہ موجود تھا، جس کی بحالی کے لیے کام کیا جا رہا ہے، اس حوالے سے پی آئی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

پی ایس ای بی اور ای او بی آئی کا مشترکہ آگاہی سیشن

112 آئی ٹی کمپنیوں کو رجسٹریشن اور ملازمین کے حقوق بارے بریفنگ دی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ (پی ایس ای بی) نے ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس انسٹی ٹیوشن (ای او بی آئی) کے اشتراک سے گین (GAIN) سلسلے کے 17ویں سیشن کا انعقاد کیا جس میں آئی ٹی اور آئی ٹی ای ایس (ITeS) شعبے سے وابستہ 112 کمپنیوں اور ای او بی آئی کی اعلیٰ قیادت نے شرکت کی۔ سیشن کا باقاعدہ افتتاح پی ایس ای بی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) فیصل جدی نے کیا۔ اس نشست کا بنیادی مقصد آئی ٹی سیکٹر کی کمپنیوں کو قانونی دائرہ کار میں لانے کے لیے ای او بی آئی رجسٹریشن کے طریقہ کار، قانونی تقاضوں کی پابندی اور ملازمین کے لیے حاصل ہونے والے مراعات و پنشن سے متعلق عملی رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ آگاہی سیشن میں پی ایس ای بی کے ڈائریکٹر انڈسٹری فیسیلیٹیشن سلمان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)



وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ المانی، قازقستان میں دوسرے تیانشان فورم میں خطاب کر رہے ہیں

پاکستان سنگل ونڈو کا ٹریڈ ورس پورٹل مزید آسان و فعال

قانونی دستاویزات سے باخبر رہنے کے لیے ای میل الرٹس کی سہولت متعارف

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) پاکستان سنگل ونڈو (PSW) نے بین الاقوامی تجارت سے وابستہ کاروباری برادری اور سٹیک ہولڈرز کو تجارتی معلومات میں ہونے والی تبدیلیوں سے بروقت باخبر رکھنے کے لیے اپنے ٹریڈ انفارمیشن پورٹل ٹریڈ ورس کو مزید جدید، آسان اور سہل بنا دیا ہے۔ ترجمان پاکستان سنگل ونڈو کے مطابق پورٹل پر رجسٹریشن کے عمل کو انتہائی آسان اور تیز رفتار بنا دیا گیا ہے جہاں صارفین اب گوگل سائن ان (Google Sign-In) یا معیاری لاگ ان کے ذریعے چند مراحل میں رکنیت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس ڈیجیٹل سہولت کا مقصد تاجروں، درآمد و برآمد کنندگان اور محققین کو ایک ہی پلیٹ فارم پر شفاف اور مستند معلومات تک بلا تعطل رسائی فراہم کرنا ہے۔ پورٹل کے تحت رجسٹرڈ اراکین کو اپنی متعلقہ تجارتی اشیا، قانونی د(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)



وفاقی وزیر احسن اقبال پائیدار ترقی کانفرنس، سرمایہ کاری ایکسپو سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان میں مہنگائی کی سالانہ شرح 6 1.9 فیصد تک پہنچ گئی

رہائش، بجلی، گیس اور ایندھن کے اخراجات میں 5.0 2 فیصد اضافہ ہوا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) ملک میں اکتوبر 2026 کے دوران مہنگائی کی شرح میں ماہانہ بنیادوں پر 08.1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی کی شرح 61.9 فیصد تک پہنچ گئی۔ ادارہ شماریات کے مطابق اکتوبر 2025 کے مقابلے میں اکتوبر 2026 میں مہنگائی کی شرح 61.9 فیصد زیادہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

مریم نواز نے پسند ناپسند کا کلچر ختم کر کے وسائل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی — عظمیٰ بخاری

اپنی مرضی کا ڈی سی تعینات نہ ہونے پر غصہ جائز نہیں، وزیراعلیٰ کسی کے کہنے پر افسران تعینات نہیں کرتیں

مریم نواز حکومت نے گجرات میں تاریخ میں پہلی مرتبہ 12 ارب روپے خرچ کیے، سالک حسین حقائق معلوم کر لیں

لاہور (صباح نیوز) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے سالک حسین کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ مریم نواز نے پنجاب میں پسند ناپسند کا کلچر ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا ہے، اب صوبے میں قبضہ مافیا اور رسہ گیروں کے لیے کوئی گنجائش نہیں، جبکہ سفارشوں کے ذریعے ڈیرے کے ملازمین کو نوازنے کا رواج بھی ختم ہو چکا ہے۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ اپنی مرضی کا ایک ڈپٹی کمشنر تعینات نہ ہونے پر اتنا غصہ کرنا مناسب نہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کسی کے کہنے پر ڈپٹی کمشنر تعینات نہیں کرتیں بلکہ فیصلے میرٹ کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سالک حسین کو بیان بازی کرنے کے بجائے اپنے بھائی شافع حسین سے حقائق معلوم کر لینے چاہئیں تھے، جبکہ انہیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جس تھالی میں کھا رہے ہیں، اسی میں چھید نہیں کرنا چاہیے۔ وزیر اطلاعات پنجاب نے کہا کہ مر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)



بین الاقوامی شعبے کے چینی وزیر مسٹر لیو ہائی شنگ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے ملاقات کر رہے ہیں

پارٹی میں گروپ بندی یا تقسیم نہیں، پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی اجلاس کا اعلامیہ جاری

پوری جماعت بانی پی ٹی آئی کی قیادت، نظریے اور مشن کے ساتھ متحد ہے

پارٹی رہنما اور کارکنان مشترکہ مقاصد کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا، اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پارٹی میں کسی قسم کی گروپ بندی یا تقسیم نہیں۔ اعلامیہ کے مطابق پوری جماعت بانی پی ٹی آئی کی قیادت، نظریے اور مشن کے ساتھ متحد ہے۔ پارٹی رہنما اور کارکنان مشترکہ مقاصد کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اجلاس میں پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی نے ملک کی سیاسی صورتحال، مہنگائی اور امن و امان پر غور کیا گیا ہے۔ سیاسی کمیٹی نے قرار دیا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا اور دیگر پارلیمنٹیرینز کی حراست غیر قانونی ہے، انہیں فوری رہا کیا جائے۔ منتخب نمائندوں کو حراست میں رکھنا جمہوری اقدار اور عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے۔ پارٹی کی سیاسی کمیٹی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کو ہسپتال منتقل کیے جانے کی اطلاعات پر تشویش ہے، دونوں کے اہل خانہ اور معالجین کو ہسپتال منتقلی تک رسائی تشویشناک ہے۔ اعلامیہ کے مطابق بانی پی ٹی آئی کے علاج کیلئے سپریم (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

ایچ ای سی کا تعلیمی اسناد کی تصدیق کے نام پر جعلساز ایجنٹوں سے خبردار رہنے کا انتباہ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) نے تعلیمی اسناد کی تصدیق کے نام پر خود کو ایجنٹ ظاہر کرنے والے غیر مجاز افراد سے خبردار کرتے ہوئے درخواست گزاروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایسے افراد کو اپنی ذاتی اور تعلیمی معلومات فراہم کرنے سے گریز کریں۔ تفصیلات کے مطابق ایچ ای سی نے پیر کو ایک مرتبہ پھر عوامی انتباہ میں کہا کہ کمیشن کے علم میں آیا ہے کہ بعض افراد خود کو تصد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

پاکستان کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت جاری رکھے گا — دفتر خارجہ

زمان باجوہ کی قیادت میں یوتھ فورم فار کشمیر کے 40 رکنی وفد کا دفتر خارجہ کا دورہ، پاکستان کی سفارتی کوششوں پر بریفنگ

نوجوانوں کو پاکستان کی خارجہ پالیسی، سفارتی ترجیحات اور قومی مفادات کے تحفظ میں دفتر خارجہ کے کردار سے آگاہ کیا گیا

اسلام آباد (صباح نیوز) ترجمان دفتر خارجہ سفیر سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور ان کی جائز امنگوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ مسئلہ جموں و کشمیر کا منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوتھ فورم فار کشمیر (وائی ایف کے) کے 40 رکنی وفد سے ملاقات کے دوران کیا، جس نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر زمان باجوہ کی قیادت میں وزارت خارجہ کا دورہ کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے وفد کا استقبال کیا اور شرکا کو پاکستان کی خارجہ پالیسی کی اہم ترجیحات، بالخصوص مسئلہ جموں و کشمیر کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کے جائز حقوق اور امنگوں کی حمایت کے حوالے سے اصولی اور غیر متزلزل موقف رکھتا ہے۔ پاکستان عالمی فورمز پر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)



وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ، ثمینہ ندیر، شاہینہ شیر علی اور دیگر تقریب میں شریک ہیں

منصوبوں کی تکمیل کیلئے وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائیگا — سیکرٹری سیرا

ہماری اولین ترجیح زلزلہ متاثرہ علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی بحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے، قاضی عنایت علی

عوامی ضروریات سے متعلق منصوبوں کی تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے گا، گفتگو

مظفرآباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سیکرٹری سیرا و سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی قاضی عنایت علی نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح زلزلہ متاثرہ علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی بحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے، جبکہ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی مفاد کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ زلزلہ متاثرہ علاقوں میں تعلیمی انفراسٹرکچر کی بہتری اور عوامی ضروریات سے متعلق منصوبوں کی تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے گا۔ ایڈیشنل سیکرٹری سیرا عابد غنی میر نے سیکرٹری سیرا و سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی قاضی عنایت علی کو سیرا کا چارج سنبھالنے کے موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آزاد جموں و کشمیر کے زلزلہ متاثرہ اضلاع میں 125 ارب روپے کے مالی نقصان کے بدلے میں تعمیر نو پروگرام کا مجموعی حجم 225 (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)



مشیر گورنر کے پی کے ثمر ہارون بلور محکمہ ریلیف، بحالی و آبادکاری کا چارج سنبھال رہی ہیں

CamScanner

86 ٹن سونا، ڈالر اور بدلتی نئی عالمی بساط



سنگین عالمی بحرانوں کے لیے حالیہ تیاریاں۔ ہالینڈ کا امریکہ اور کینیڈا سے سونا لندن منتقل کرنا عالمی مالیاتی نظام، ڈالر کی بالادستی اور مستقبل کی معاشی طاقت کے بدلتے رجحانات کا ایک جائزہ۔ پاکستان کے لئے سبق عالمی منظرنامے پر جو کچھ دکھائی دے رہا ہے وہ تو سب ہی جانتے ہیں۔ مگر پس پردہ آنے والی تبدیلیوں پنکھظر خطرات امکانات کو دیکھنے سمجھنے کے لئے مستند تحقیق مسودہ معلومات ماہرین کی آرا پھر ان کا جائزہ تجزیہ کرنے کی صلاحیت کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ یہی کوشش کی گئی ہے۔ ضروری نہیں کہ میری رائے سے سب متفق ہوں اختلاف رائے اور بہتر صلاحیت کوئی اور بھی رکھ سکتا ہے۔ میں اپنی کاوش کر کے پردے کے پیچھے ہونے والے مالی کھیل کو کچھ اس طرح سے دیکھ رہا ہوں کہ اچھے تعلقات ہونے کے باوجود امریکہ کا دوست ملک ہالینڈ اپنا سونا کیوں دوسری جگہ منتقل کر دیا؟ تاریخ کے جھروکوں میں جھانکیں تو بھی عالمی جنگوں کے بعد ایسا بہت کچھ ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ دنیا کی تاریخ میں بعض واقعات بظاہر ایک معمول کا مالیاتی فیصلہ دکھائی دیتے ہیں لیکن ان کے پس منظر میں عالمی سیاست، معاشی مفادات اور طاقت کے توازن میں آنے والی بڑی تبدیلیاں بھی پوشیدہ ہوتی ہیں۔ ستمبر 2026ء میں نیدرلینڈز (ہالینڈ) کے مرکزی بینک کی جانب سے اپنے 86 ٹن سونے کے ذخائر کو امریکہ اور کینیڈا سے برطانیہ منتقل کرنے کے فیصلے کو بھی ایسا ہی اہم واقعہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ بظاہر یہ سونے کی محفوظ تحویل اور مالیاتی انتظام کا معاملہ ہے، لیکن اس کے پس پردہ عالمی جغرافیائی سیاسی کشیدگی، معاشی غیر یقینی، عدم استحکام کی صورت حال، ڈالر پر بہت زیادہ انحصار اور قومی مالیاتی خودمختاری جیسے بنیادی سوالات موجود ہیں۔ آخر ہالینڈ جیسے ترقی یافتہ یورپی ملک کو امریکہ کے فیڈرل ریزرو اور کینیڈا میں محفوظ اپنے سونے کے ذخیرے کا بڑا حصہ منتقل کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ کیا یہ محض سونے کی تجارت کو آسان بنانے کا فیصلہ ہے یا عالمی مالیاتی نظام میں اعتماد اور طاقت کی ترجیحات میں کوئی بڑی تبدیلیاں ہو رہی ہیں؟ یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ سونا صدیوں سے قومی دولت، مالیاتی تحفظ اور معاشی خودمختاری کی علامت رہا ہے، جبکہ گزشتہ کئی دہائیوں سے امریکی ڈالر عالمی معیشت کا سب سے طاقتور مالیاتی ستون بنا ہوا ہے۔ ہالینڈ کے امریکہ سے 86 ٹن سونے کی منتقلی کی اصل کہانی کچھ یوں معلوم ہوئی کہ ہالینڈ کے مرکزی بینک ڈی نیدرلینڈشے بینک (DNB) نے 2 ستمبر 2026ء کو جاری کردہ سرکاری اعلامیے میں بتایا کہ مارچ سے اگست 2026ء کے دوران تقریباً 86 ٹن سونا امریکہ کے شہر نیویارک اور کینیڈا کے شہر اوٹاوا سے لندن منتقل کیا گیا ہے۔ یہ سونا امریکہ اور کینیڈا میں محفوظ ڈچ قومی ذخائر کا حصہ تھا۔ تاہم اس منتقلی کو صرف یہ سمجھنا درست نہیں ہوگا کہ 86 ٹن سونے کی تمام اینٹیں جہازوں کے ذریعے امریکہ سے اٹھا کر برطانیہ پہنچا دی گئیں۔ اس کارروائی کے دو مختلف حصے تھے۔ تقریباً 59 ٹن سونا نیویارک میں فروخت کر کے اس کے مساوی بین الاقوامی معیار کا سونا لندن میں خرید لیا گیا، جبکہ 27 ٹن سے زائد سونا امریکہ اور کینیڈا سے جسمانی طور پر ہالینڈ کے شہر زیسٹ میں منتقل کیا گیا۔ اس کے بعد تقریباً اتنی ہی مقدار میں سونا ہالینڈ سے لندن منتقل کیا گیا۔ اس طرح ہالینڈ نے سونے کی مجموعی مقدار کم کیے بغیر اس کی جغرافیائی تقسیم اور فوری تجارتی دستیابی کو بھی تبدیل کر لیا ہے۔ پھر تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہالینڈ کے مجموعی سونے کے ذخائر 2025ء کے اختتام پر 4.612 ٹن تھے۔ جن کی مالیت تقریباً 2.72 ارب یورو تھی۔ امریکہ اور کینیڈا سے منتقلی سے پہلے ہالینڈ کے سونے کے مجموعی ذخائر کی تقسیم کچھ یوں تھی۔ 8.30 فیصد سونا ہالینڈ میں ہی محفوظ تھا۔ 3.31 فیصد امریکہ کے شہر نیویارک میں پڑا تھا۔ 7.19 فیصد کینیڈا کے شہر اوٹاوا میں جبکہ 1.18 فیصد سونا لندن میں موجود تھا۔ حالیہ نئے سونے کی اس منتقلی کے بعد لندن میں محفوظ سونے کا حصہ 1.18 فیصد سے بڑھ کر اب 1.32 فیصد ہو گیا، جبکہ نیویارک اور اوٹاوا اس یہ حصہ 3.31 کم ہو کر بالترتیب 5.18 فیصد رہ گیا۔ ہالینڈ نے اپنے ملک میں موجود 8.30 فیصد ذخائر برقرار رکھے ہیں۔ یوں لندن اب ہالینڈ کے سونے کے ذخائر کا سب سے بڑا غیر ملکی مرکز بن گیا ہے۔ اس حوالے سے جب ہالینڈ کے امریکہ سے سونا منتقل کرنے کی وجہ جاننے کی کوشش کی تو کچھ یہ آئی کہ ہالینڈ کے مرکزی بینک نے اس فیصلے کی بنیادی وجہ بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی بے یقینی، عدم استحکام اور سنگین عالمی بحرانوں سے نمٹنے کے لیے حالیہ تیاری قرار دی ہے۔ یاس کو ہالینڈ کی حکمت عملی میں تبدیلی بھی کہا جاسکتا ہے۔ بینک کے مطابق لندن عالمی سطح پر فزیکل گولڈ کی تجارت کا ایک بڑا مرکز ہے۔ وہاں محفوظ سونا بین الاقوامی معیار پر پورا اترتا ہے اور ضرورت پڑنے پر اسے نسبتاً تیزی سے فروخت یا مالیاتی لین دین میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے برعکس نیویارک اور اوٹاوا میں محفوظ سونے کو فوری طور پر قابل استعمال بنانے کے لیے نسبتاً زیادہ انتظامی اور تجارتی مراحل درکار ہوتے ہیں۔ یہاں ایک بنیادی فرق یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ہالینڈ نے ابھی تک امریکہ یا کینیڈا پر سونے کی ملکیت کے حوالے سے کسی غیر قانونی قبضے یا عدم اعتماد کا الزام نہیں لگایا۔ نہ ہی اس اقدام کو امریکی ڈالر کے فوری بائیکاٹ کا اعلان قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس فیصلے کا اصل مقصد سونے کو ایسی جگہوں پر محفوظ رکھنا ہے جہاں اسے کسی غیر معمولی عالمی بحران میں جلد استعمال کیا جاسکے۔ اس کے باوجود یہ حقیقت نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ عالمی طاقتوں کے درمیان بڑھتی کشیدگی نے ترقی یافتہ ممالک کو بھی اپنے مالیاتی تحفظ کی حکمت عملی پر نظرثانی پر مجبور کر دیا ہے۔ بریٹن ووڈز سے ڈالر کی عالمی بالادستی تک اس واقعے کی اہمیت سمجھنے کے لیے ہمیں تقریباً آٹھ دہائیاں پیچھے تاریخی پس منظر کو بھی دیکھنا ہوگا۔ دوسری جنگ عظیم کے اختتام سے پہلے 1944ء میں امریکہ کے مقام بریٹن ووڈز میں 44 ممالک کے نمائندوں نے ایک نئے عالمی مالیاتی نظام کی بنیاد رکھی تھی۔ اس معاہدے کے تحت امریکی ڈالر کو سونے کے ساتھ منسلک کیا گیا اور ایک اونس سونے کی سرکاری قیمت 35 امریکی ڈالر مقرر کی گئی۔ دوسرے ممالک کی کرنسیوں کی قدر بھی ڈالر کو کے ساتھ منسلک کر دی گئی۔ اس نظام کے تحت امریکی ڈالر کو عالمی تجارت، بین الاقوامی ادائیگیوں اور مالیاتی ذخائر کا مرکزی ذریعہ بنا دیا۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد امریکہ دنیا کی سب سے بڑی صنعتی اور مالیاتی طاقت کے طور پر ابھرا تھا۔ اس کے پاس سونے کے بڑے ذخائر، مضبوط پیداواری صلاحیت اور مستحکم مالیاتی ادارے موجود تھے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ امریکی اخراجات، بیرونی مالیاتی خسارے اور عالمی منڈی میں گردش کرنے والے ڈالر کی مقدار میں اضافہ ہوتا گیا۔ دوسری جانب امریکہ کے سونے کے ذخائر اس تناسب سے نہیں بڑھ رہے تھے۔ بالآخر 15 اگست 1971ء کو امریکی صدر رچرڈ نکسن نے غیر ملکی مرکزی بینکوں کے لیے ڈالر کو سونے میں تبدیل کرنے کی سہولت ختم کر دی۔ یہ فیصلہ عالمی مالیاتی تاریخ میں ایک بنیادی موڑ ثابت ہوا۔ بریٹن ووڈز کا نظام ختم ہونے کی طرف بڑھا اور دنیا بتدریج فلوٹنگ ایکسچینج ریٹ اور کاغذی کرنسیوں کے جدید مالیاتی نظام میں داخل ہوگئی تھی۔ اس کے بعد ڈالر کی طاقت سونے کی براہ راست ضمانت کے بجائے امریکی معیشت، مالیاتی منڈیوں، حکومتی ساکھ، عالمی تجارت اور بین الاقوامی اداروں میں اس کے وسیع استعمال پر قائم رہی۔ پیٹرول کی عالمی منڈی کو ڈالر سے منسلک کیا گیا۔ آج بھی امریکی ڈالر دنیا کی سب سے اہم ریزرو کرنسی ہے لیکن اب عالمی تبدیلیوں کی وجہ سے ڈالر کی بالادستی کے ساتھ ساتھ متبادل مالیاتی ذرائع کی تلاش بھی جاری ہے۔ روس اور یوکرین جنگ سے پیدا صورتحال نے بھی عالمی مالیاتی نظام کے لیے نیا سبق دیا ہے۔ 2022ء میں روس اور یوکرین جنگ کے بعد امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک نے روسی مرکزی بینک کے بیرون ملک موجود بڑے مالیاتی ذخائر منجمد کر دیے۔ یہ اقدام عالمی مالیاتی نظام کے لیے ایک غیر معمولی مثال تھا۔ اس واقعے نے دنیا کے متعدد ممالک کو سوچنے پر مجبور کیا

بدر مفاہمتی یادداشت: بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے کردار کی مضبوطی



بدر یادداشت مفاہمت پاکستان کی دفاعی صنعت اور بین الاقوامی شراکت داری میں ایک اہم قدم کی عکاسی کرتی ہے۔ ترکی، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کی جانب سے دوحہ میں دستخط کیے جانے والے اس معاہدے کے تحت مشترکہ عسکری پیداوار، تحقیق و ترقی، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور تکنیکی تربیت میں تعاون قائم کیا گیا ہے۔ اس تقریب دستخط میں قطر کے نائب وزیر اعظم اور وزیر مملکت برائے دفاعی امور شیخ سعود بن عبدالرحمن بن حسن آل ثانی، پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، ترکی کے وزیر دفاع یاشار گولر، انڈونیشیا کے نائب وزیر دفاع مارشل یوسف جوہری اور ترکی کی دفاعی صنعت کی اتھارٹی کے صدر پروفیسر ہالوک گورگون نے شرکت کی۔ بدر کا مطلب چودھویں کا چاند ہے اور یہ چاروں ممالک کی باہمی طور پر ایک دوسرے کی تکمیل کرنے والی طاقتوں اور مشترکہ امنگوں کی علامت ہے۔ اس معاہدے کا مقصد دفاعی مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانا، ہنر مند ملازمتیں پیدا کرنا، جدت طرازی کو فروغ دینا، برآمدات میں اضافہ کرنا اور اتحادی و دوست ممالک کو رسد فراہم کرنا ہے۔ پاکستان ترکی کی ڈرونز اور جدید ایئرکرافٹس میں مہارت، قطر کے مالی وسائل اور انڈونیشیا کی مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہ معاہدہ ایک وسیع صنعتی نیٹ ورک تشکیل دے کر ترکی اور قطر کے ساتھ پاکستان کے موجودہ دفاعی تعلقات کو بھی مزید مستحکم کرتا ہے۔ اس سے پاکستان کے دفاعی اداروں، جیسے پاکستان ڈیفنس انڈسٹریل پروڈکشن آرگنائزیشن کو مربوط سپلائی چینز تیار کرنے، سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور جدید ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انڈونیشیا کی شرکت جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیا کو بھی آپس میں جوڑتی ہے، جس سے تجارت اور تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ انڈونیشیا کا مقصد اپنی دفاعی شراکت داری کو متنوع بنانا اور عالمی سپلائی چینز میں اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنا ہے، جبکہ چاروں ممالک اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے اور مزید جدید دفاعی پیداوار کی طرف بڑھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

بدر یادداشت مفاہمت مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ کی تکمیل کرتی ہے، جس پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکی نے اگست 2026ء میں دستخط کیے تھے۔ جہاں مکہ معاہدہ اجتماعی دفاع پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور کسی ایک رکن پر مسلح حملے کو تمام پر حملہ تصور کرتا ہے، وہیں بدر معاہدہ مشترکہ مینوفیکچرنگ اور صنعتی ترقی پر مرکوز ہے۔ یہ دونوں معاہدے مل کر پاکستان کے اس کردار کو مضبوط بناتے ہیں جو ایک سکیورٹی پارٹنر اور دفاعی پیداوار کے پارٹنر دونوں حیثیتوں سے ہے۔ مکہ اتحاد ریاض میں طے پانے والے اس فیصلے کے بعد نفاذ کی طرف آگے بڑھ چکا ہے، جس کے تحت طے شدہ فوجی دستوں اور صلاحیتوں کو سعودی عرب میں تعینات کرنا ہے، جبکہ پاکستان نے ایک ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل کو اس اتحاد کا پہلا کمانڈر یا جنرل مقرر کیا ہے۔ بدر معاہدے میں توسیع بھی ہو سکتی ہے کیونکہ اس کے بانی اراکین کے طے کردہ ضوابط کے تحت دیگر دوست ممالک بھی اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ خلیج، مشرق وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیا کی ممکنہ شرکت اس نیٹ ورک کی صنعتی صلاحیت، منڈیوں اور سفارتی اثر و رسوخ میں اضافہ کر سکتی ہے، جس سے ایک بانی رکن کی حیثیت سے پاکستان کو فائدہ ہوگا۔ وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے اندرونی اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق قابل اعتماد شراکت داری، علاقائی امن، خود کفالت، مشترکہ پیداوار، صنعتی تعاون اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے لیے پاکستان کے عزم پر زور دیا ہے۔ یہ اہداف غیر ملکی سپلائرز پر انحصار کم کرنے کے لیے خاص طور پر اہم ہیں۔ مشترکہ پیداوار سے ممالک کو تکنیکی مہارت حاصل کرنے، آلات کی دیکھ بھال کرنے، اسپیئر پارٹس حاصل کرنے اور بالآخر اپنے نظام کو اپنی ضروریات کے مطابق ڈھالنے میں مدد ملتی ہے۔ اس معاہدے کا تربیتی حصہ بھی انتہائی اہم ہے کیونکہ اس سے فوجی اہلکاروں کو آلات چلانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے، مشترکہ طریقہ کار وضع کرنے، باہمی ہم آہنگی کو بہتر بنانے اور مسلسل تبادلوں کے ذریعے اعتماد پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ تعلقات مشترکہ مشقوں، اتحادی کارروائیوں اور امن مشن میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر بدر معاہدہ پاکستان کی دفاعی صنعت کو ترقی دینے، علاقائی سکیورٹی کی شراکت داری کو مضبوط بنانے، بین الاقوامی منڈیوں کو وسعت دینے اور زیادہ تکنیکی خود مختاری حاصل کرنے کے لیے ایک طویل مدتی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

تحقیق و ترقی شاید اس معاہدے کا سب سے دور اندیش عنصر ہے۔ تحقیق و ترقی کا کام مہنگا اور خطرات سے گھرا ہوتا ہے، جس کے لیے کئی سالوں تک مسلسل سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس گروپ کا کوئی بھی ایک ملک دفاعی تحقیق و ترقی کے لیے لامحدود وسائل نہیں رکھتا لیکن اپنی کوششوں کو یکجا کر کے وہ اکیلے کے مقابلے میں بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ نئے سسٹمز کو تیار کرنے کے اخراجات اور ناکامی کے خطرات کو آپس میں بانٹ سکتے ہیں اور اپنی سائنسی استعداد کو یکجا کر سکتے ہیں۔ پاکستان کے پاس انجینئرنگ اور سائنسی صلاحیتوں کی ایک مضبوط بنیاد ہے۔ ترکیہ نے حالیہ سالوں میں دفاعی جدت طرازی کی شاندار صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، قطر کے پاس بڑے منصوبوں کی مالی معاونت کے لیے مالی وسائل موجود ہیں اور انڈونیشیا کے پاس ایک بڑی صنعتی بنیاد اور ہنر مند کارکنوں کا بڑا ذخیرہ ہے۔ یہ سب مل کر ایسی ٹیکنالوجیز پر کام کر سکتے ہیں جو ان میں سے کسی ایک کے لیے انفرادی طور پر ممکن نہیں۔

بدر یادداشت پاکستان کے عالمی تاثر پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔ سالوں سے بین الاقوامی میڈیا میں پاکستان کو بنیادی طور پر سلامتی کے چیلنجز کے تناظر میں دکھایا جاتا رہا ہے اور اسے ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھا جاتا رہا ہے جو امداد فراہم کرنے کے بجائے حاصل کرتا ہے۔ بدر معاہدہ اس بیانیے کو بدلنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ پاکستان کو پیش رفتہ صنعتی صلاحیتوں کے حامل ملک کے طور پر پیش کرتا ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان ایک اہم partner ہے جس کی دیگر اقوام تلاش کرتی ہیں۔ یہ پاکستان کو علاقائی استحکام میں اپنا حصہ ڈالنے والے ملک کے طور پر دکھاتا ہے، نہ کہ صرف اس سے فائدہ اٹھانے والے کے طور پر۔ پاکستان کے عوام طویل عرصے سے یہ محسوس کرتے رہے ہیں کہ ان کے ملک کی مثبت خدمات کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ بدر جیسے معاہدے اس بات کا ٹھوس ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ پاکستان ایک ذمہ دار اور باصلاحیت بین الاقوامی اداکار ہے، جو کہ قومی فخر کا باعث ہے۔ یہ معاہدہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے ایک وسیع تر فریم ورک میں بھی بالکل فٹ بیٹھتا ہے۔ پاکستان مسلم دنیا کے ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو فعال طور پر مضبوط بنا رہا ہے۔ اس نے مکہ معاہدے کے ذریعے سعودی عرب کے ساتھ اپنے تعلقات کو گہرا کیا ہے، ترکیہ کے ساتھ ایک قریبی شراکت داری برقرار رکھی ہے جو دفاع، تجارت اور سفارت کاری کا احاطہ کرتی ہے اور سکیورٹی و معاشی امور پر قطر کے ساتھ منسلک رہا ہے۔ اب وہ انڈونیشیا کے ساتھ ایک نیا تعلق استوار کر رہا ہے۔ یہ طرز کی ایک حکمت عملی ہے جو کسی ایک شراکت دار پر انحصار کو کم کرتی ہے اور مشترکہ مفادات و باہمی احترام پر مبنی تعلقات کا ایک نیٹ ورک بناتی ہے۔ بدر یادداشت اس حکمت عملی کا ایک عملی اور مادی اظہار ہے۔ دفاعی صنعت ایک نہایت سخت اور مطالبہ کرنے والا شعبہ ہے جس کے لیے درست ترین انجینئرنگ، سخت کوالٹی کنٹرول اور سکیورٹی کے سخت پروٹوکولز کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ حقیقت کہ چار ممالک اپنی دفاعی صنعتوں کو جزوی طور پر بھی یکجا کرنے پر تیار ہیں، ان کے درمیان گہرے اعتماد کی علامت ہے۔ وہ حساس ٹیکنالوجیز کا تبادلہ کرنے، اپنی پیداواری تنصیبات کو ایک دوسرے کے انجینئرز کے لیے کھولنے اور اپنی برآمدی پالیسیوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ تعاون کی یہ سطح عام نہیں ہے اور اس مقام تک پہنچنے کے لیے سالوں کے تعلقات کی ضرورت ہوتی ہے۔ بدر یادداشت صبر آزما سفارت کاری اور مسلسل تعلقات کا نتیجہ ہے۔ مستقبل کی طرف دیکھیں تو بدر معاہدے کی کامیابی کا انحصار اس کے عمل درآمد پر ہوگا۔ کسی یادداشت پر دستخط کرنا آسان کام ہے، لیکن اسے فعال مشترکہ پیداواری لائنوں، متحرک تحقیق و ترقی کے منصوبوں اور باقاعدہ تربیتی تبادلوں میں بدلنا اصل محنت طلب کام ہے۔ اس کے لیے بیوروکریٹک ہم آہنگی، بجٹ کی تخصیص اور ناگزیر اختلافات کو حل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ لیکن اس کا فریم ورک مضبوط ہے اور سیاسی ارادہ موجود دکھائی دیتا ہے۔ ان چاروں ممالک کے پاس مختلف طاقتیں اور مختلف ضروریات ہیں، جو کہ درحقیقت ایک فائدے کی بات ہے کیونکہ اس کا مطلب ہے کہ وہ باہمی تجارت کر سکتے ہیں۔ پاکستان افرادی قوت اور پیداواری صلاحیت کی کچھ مخصوص انواع پیش کر سکتا ہے، ترکیہ جدید ٹیکنالوجی اور ڈیزائن کی مہارت دے سکتا ہے، قطر مالی معاونت اور سٹریٹجک مقام فراہم کر سکتا ہے اور انڈونیشیا مارکیٹ تک رسائی اور پیداواری پیمانہ فراہم کر سکتا ہے۔ ہر ایک کے پاس کچھ نہ کچھ ایسا ہے جس کی دوسروں کو ضرورت ہے۔ پاکستان کے لیے بدر یادداشت ایک اہم پیش رفت اور سنگ میل ہے۔ یہ بین الاقوامی دفاعی تعاون کے ایک نئے درجے میں ملک کے داخلے کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ پاکستان کو حاشیے سے نکال کر ایک کثیر الجہتی صنعتی منصوبے کے مرکز میں لے آتا ہے۔ یہ پاکستانی انجینئرز، ٹیکنیشنز اور دفاعی کمپنیوں کے لیے مواقع پیدا کرتا ہے اور تین اہم ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ مکہ معاہدے کی سلامتی کی ضمانتوں کی تکمیلی معاونت کرتا ہے اور بین الاقوامی میدان میں پاکستان کے مقام کو بلند کرتا ہے۔ پاکستان کے عوام کے پاس فخر محسوس کرنے کی وجہ موجود ہے، کیونکہ ان کے ملک کو اس کی صلاحیتوں کی وجہ سے پہچانا جا رہا ہے اور اسے ایک اہم خطے میں دفاعی پیداوار کے مستقبل کو تشکیل دینے میں مدد کے لیے مدعو کیا جا رہا ہے۔ بدر معاہدہ صرف کاغذ کا ایک ٹکڑا نہیں بلکہ ایک عزم کا اظہار ہے، ایک اعلان ہے کہ پاکستان پسندیدہ شراکت دار ہے



نئے میثاقِ جمہوریت کی تجویز

جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے ملک میں بڑھتی سیاسی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کو نیا میثاق جمہوریت کرنا ہوگا۔ مولانا کی اس تجویز پر حکومت کا یہ موقف بھی سامنے آیا ہے کہ بات چیت کے دروازے کھلے ہیں۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ملک کی سیاسی فضا بدستور کشیدگی، باہمی بداعتمادی عروج پر ہے۔ ایسے حالات میں نئے میثاق جمہوریت کی تجویز محض سیاسی مفاہمت ملک کے جمہوری مستقبل سے جڑا ایک اہم سوال ہے۔ جمہوریت کا بنیادی فلسفہ عوام کی حاکمیت، قانون کی بالادستی، شہری آزادیوں، سیاسی مساوات اور جواب دہی کے اصولوں پر استوار ہوتا ہے۔ جمہوری نظام میں اقتدار کسی فرد، جماعت کی مستقل ملکیت نہیں ہوتا بلکہ عوام کی امانت ہوتا ہے، جس کی منتقلی ان کی آزادانہ رائے کے ذریعے عمل میں آنی چاہیے۔ جمہوریت اسی وقت مضبوط ہوتی ہے جب حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کو دشمن نہیں سیاسی حریف سمجھیں۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں بدقسمتی سے انتخابی شفافیت کے حوالے سوال اٹھتے رہے ہیں۔ مختلف ادوار میں سیاسی جماعتوں نے انتخابات کے نتائج، انتخابی انتظامات پر اعتراضات کیے۔ کبھی نتائج کو تسلیم کرنے سے انکار کیا گیا، کبھی انتخابی اصلاحات کا مطالبہ اٹھا اور کبھی احتجاجی تحریکوں نے سیاسی نظام کو طویل عرصے تک غیر یقینی صورت حال سے دوچار رکھا۔ اس تسلسل نے جمہوری اداروں کے استحکام اور سیاسی جماعتوں کے درمیان اعتماد کی بحالی کو مشکل بنایا ہے۔ انتخابی تنازعات کا مستقل حل سڑکوں پر تصادم یا ایک دوسرے پر الزامات کی بوچھاڑ نہیں بلکہ شفاف تحقیقات، مؤثر قانونی چارہ جوئی اور ایسا انتخابی نظام ہے جس کے قواعد سب کے لیے یکساں ہوں۔ فروری 2024 کے عام انتخابات کے بعد بھی انتخابی عمل اور نتائج کے حوالے سے مختلف جماعتوں کی جانب سے اعتراضات اور تحفظات سامنے آئے۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے بعض حلقوں سے بھی انتخابی عمل کے حوالے سے تحفظات اور سوالات کی اطلاعات سامنے آئیں۔ انتخابی عمل پر وسیع تر سیاسی اعتماد پیدا کرنا جمہوری نظام کے استحکام کے لیے بنیادی شرط ہے۔ اگر سیاسی جماعتیں انتخابی نتائج پر تحفظات رکھتی ہیں تو ان کا منصفانہ اور شفاف ازالہ ہونا چاہیے تاکہ آئندہ انتخابات زیادہ قابل اعتماد بنائے جاسکیں۔ پاکستان کی تاریخ میں میثاق جمہوریت ایک اہم سیاسی پیش رفت کے طور پر سامنے آیا تھا۔ 2006 میں مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت نے لندن میں اس معاہدے پر اتفاق کیا۔ اس کا مقصد سیاسی محاذ آرائی کے بجائے جمہوری اصولوں کی پاسداری، آئین کی بالادستی اور غیر جمہوری مداخلت کی حوصلہ شکنی کے لیے مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرنا تھا۔ اس معاہدے نے مختلف سیاسی جماعتوں کے درمیان اختلافات کے باوجود جمہوری نظام کے تحفظ کے لیے تعاون کی ایک بنیاد فراہم کی۔ بعد کے برسوں میں آئینی اور پارلیمانی سطح پر ہونے والی بعض پیش رفتوں میں سیاسی اتفاق رائے کی اہمیت بھی نمایاں رہی۔ اس سے یہ اصول ضرور واضح ہوا کہ سیاسی جماعتیں اپنے اختلافات کے باوجود جمہوری نظام کے تحفظ کے لیے مشترکہ ضابطہ کار وضع کر سکتی ہیں۔ آج صورت حال یہ ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان کشیدگی، ایک دوسرے پر عدم اعتماد اور سیاسی تنازعات نے بے یقینی کو بڑھایا ہے۔ جب سیاسی قوتیں ایک دوسرے کو کمزور کرنے میں اپنی توانائیاں صرف کرتی ہیں تو قومی ترجیحات پر اتفاق رائے پیدا کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس لیے سیاسی مفاہمت کو محض جماعتی ضرورت نہیں بلکہ قومی اور معاشی ضرورت کے طور پر بھی دیکھا جانا چاہیے۔ مولانا فضل الرحمن کی جانب سے نئے میثاق جمہوریت کی تجویز ایک اہم موقع۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اس تجویز کو سیاسی کمزوری کے بجائے قومی مکالمے کا موقع سمجھے اور اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو باضابطہ مذاکرات کی دعوت دے۔ اس عمل میں کسی ایک جماعت کی بالادستی کے بجائے آئینی اصولوں اور مشترکہ قومی مفاد کو مرکزیت حاصل ہونی چاہیے۔ نئے میثاق میں انتخابی اصلاحات، پارلیمان کی خودمختاری، سیاسی مقدمات اور گرفتاریوں میں قانون کی یکساں عمل داری، اظہار رائے کی آزادی، احتجاج کے جمہوری حق اور سیاسی تنازعات کے پرامن حل جیسے امور شامل کیے جاسکتے ہیں۔ اس مجوزہ معاہدے کی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ حکومت اور اپوزیشن دونوں اپنی ذمہ داریوں کو تسلیم کریں۔ اپوزیشن احتجاج اور اختلاف رائے کے آئینی حق کو استعمال کرتے ہوئے ایسے اقدامات سے گریز کرے جو تشدد، انتشار یا ریاستی و عوامی املاک کو نقصان پہنچانے کا سبب بنیں۔ دوسری طرف حکومت کو بھی سیاسی اختلاف کو دبانے کے بجائے برداشت کرنا ہوگا۔ اسی طرح تمام جماعتوں کو اس اصول پر اتفاق کرنا ہوگا کہ اقتدار کا حصول اور اس کا تحفظ آئین، عوامی رائے اور جمہوری ضابطوں کے تابع ہوگا۔ نئے میثاق جمہوریت کا مقصد محض سیاسی قیادتوں کے درمیان وقتی مفاہمت نہیں بلکہ ایسا مستقل جمہوری ماحول پیدا کرنا ہو جس میں اختلافات کے باوجود نظام چلتا رہے، انتخابات پر اعتماد بحال ہو۔ اس کے لیے مذاکرات کے ساتھ ساتھ عملی اقدامات، واضح اہداف اور ان پر عمل درآمد کی نگرانی بھی ضروری ہوگی۔ پاکستان کو اس وقت سیاسی تصادم سے زیادہ سیاسی اعتماد، الزام تراشی سے زیادہ مکالمے اور وقتی مفادات سے زیادہ قومی اتفاق رائے کی ضرورت ہے۔ مولانا فضل الرحمن کی تجویز پر سنجیدہ پیش رفت حکومت، اپوزیشن اور دیگر سیاسی قوتوں کو ایک میز پر لا سکتی ہے، بشرطیکہ تمام فریق خلوص نیت سے اپنے وعدوں کی پابندی کریں۔ سیاسی استحکام ہی وہ بنیاد ہے، جس پر معیشت اعتماد حاصل کرتی، سرمایہ کاری کے امکانات بڑھتے اور ترقی کا سفر آگے بڑھتا ہے۔

پولٹری میں اینٹی بائیوٹکس کا ذمہ دارانہ استعمال ناگزیر

وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ پولٹری سیکٹر میں اینٹی بائیوٹکس کا ذمہ دارانہ استعمال ناگزیر ہے۔ ان کا یہ بیان عوامی صحت اور غذائی تحفظ کے حوالے سے اس اہم مسئلے کی نشاندہی کرتا ہے۔ پاکستان میں مرغیوں کے گوشت کی بڑھتی ہوئی کھپت کے پیش نظر ضروری ہے کہ پولٹری فارمز میں ادویات کے استعمال کو سائنسی اصولوں اور مقررہ ضابطوں کا پابند بنایا جائے۔ مرغیوں کی بیماریوں کے علاج کے لیے اینٹی بائیوٹکس کا استعمال اپنی جگہ ضروری ہے، لیکن ان ادویات کا بلاضرورت، غیر محتاط یا ضرورت سے زیادہ استعمال انسانی صحت کے لیے خطرات پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح اگر مرغیوں کو دی جانے والی ادویات کے مقررہ وقفہ اخراج کی پابندی نہ کی جائے تو گوشت میں ان کی باقیات مقررہ محفوظ حدود سے زیادہ رہ سکتی ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ پولٹری کے شعبے میں اینٹی بائیوٹکس کے استعمال کے لیے جامع اور قابل عمل طریقہ کار وضع کرے۔ اس میں مجاز ادویات، ان کی مقدار، استعمال کی وجہ، ویٹرنری ڈاکٹر کے نسخے، علاج کی مدت اور ذبح سے پہلے لازمی وقفہ اخراج کا واضح تعین کرے۔ پولٹری فارمز، ادویات کی فروخت اور مارکیٹ میں دستیاب گوشت کی باقاعدہ جانچ بھی یقینی بنائی جائے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مؤثر کارروائی اور فارمرز کی تربیت بھی ضروری ہے۔ عوام کو صحت بخش، معیاری اور محفوظ گوشت فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مؤثر نگرانی اور قانون پر سختی سے عمل درآمد ہی اس مقصد کے حصول کا راستہ ہے۔



سینئر اداکارہ زیبا بختیار 5 نومبر کو سالگرہ منائیں گی



لاہور (این این آئی) سینئر اداکارہ زیبا بختیار 5 نومبر کو اپنی 62 ویں سالگرہ منائیں گی۔ زیبا بختیار نے اپنے فنی کیریئر کا آغاز پاکستان ٹیلی ویژن کے مقبول ڈرامہ سیریل انارکلی سے کیا جس میں ان کی جاندار اداکاری نے انہیں شہرت کی بلندیوں پر پہنچایا۔ بعدازاں انہوں نے بھارتی فلم حنا میں مرکزی کردار ادا کر کے اپنی پہچان بنائی۔ انہوں نے متعدد پاکستانی فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے۔ زیبا بختیار اداکاری کے ساتھ فلمسازی اور ہدایتکاری کے شعبوں میں بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر چکی ہیں۔ سینئر اداکارہ زیبا بختیار 5 نومبر کو اپنی 62 ویں سالگرہ منائیں گی۔ زیبا بختیار نے اپنے فنی کیریئر کا آغاز پاکستان ٹیلی ویژن کے مقبول ڈرامہ سیریل انارکلی سے کیا جس میں ان کی جاندار اداکاری نے انہیں شہرت کی بلندیوں پر پہنچایا۔ بعدازاں انہوں نے بھارتی فلم حنا میں مرکزی کردار ادا کر کے اپنی پہچان بنائی۔ انہوں نے متعدد پاکستانی فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے۔ زیبا بختیار اداکاری کے ساتھ فلمسازی اور ہدایتکاری کے شعبوں میں بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر چکی ہیں۔

☆☆☆☆

☆☆☆☆

مزاحیہ اداکار سکندر صنم کی 14 ویں برسی 5 نومبر کو منائی جائیگی

لاہور (این این آئی) ماضی کی نامور مزاحیہ اداکار سکندر صنم کی 14 ویں برسی 5 نومبر کو منائی جائے گی۔ سکندر صنم کا اصل نام محمد سکندر تھا اور انہوں نے اپنی منفرد مزاحیہ اداکاری، برجستہ جملوں اور نقل اتارنے کی صلاحیت کے باعث شوبز میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ انہوں نے اسٹیج ڈراموں سے اپنے فنی سفر کا آغاز کیا اور عمر شریف سمیت نامور فنکاروں کے ساتھ بھی کام کیا۔ انہیں بھارتی فلموں کی مزاحیہ پیروڈی پیش کرنے سے خصوصی شہرت ملی، خصوصاً فلم تیرے نام کی پیروڈی نے انہیں ملک بھر میں مقبولیت دلائی۔ ان کی کامیڈی میں بے ساختہ انداز، منفرد کردار نگاری اور حاضرین کو محظوظ کرنے کی بھرپور صلاحیت نمایاں تھی۔ سکندر صنم نے اسٹیج کے ساتھ ٹیلی ویژن اور ویڈیو فلموں میں بھی اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائے۔ سکندر صنم 5 نومبر 2012 کو کراچی میں جگر کے کینسر کے باعث انتقال کر گئے تھے۔

☆☆☆☆

فلم ''پیسہ ناچ نچائے'' کے گانے کی شباب اسٹوڈیو میں عکسبندی

لاہور (این این آئی) سینئر ہدایتکار سید نور کی نئی فلم ''پیسہ ناچ نچائے'' کی گانے کی عکسبندی شباب اسٹوڈیو میں کی گئی جس میں فلمسٹار صائمہ اور اداکار عیسیٰ ارسلان نے حصہ لیا۔ بارش میں گانے کی عکسبندی کیلئے خصوصی انتظامات کئے گئے۔ اس موقع پر عیسیٰ ارسلان کی والدہ زرقا شاہد بھی موجود تھیں جنہوں نے فلم کی شوٹنگ میں خصوصی دلچسپی لی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے زرقا شاہد نے کہا کہ انہیں اپنے بیٹے کی کامیابی سے بڑھ کر پاکستانی فلم انڈسٹری کی کامیابی کی فکر ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلم انڈسٹری کی بحالی اور ترقی کیلئے تمام فنکاروں اور فلمسازوں کو مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

☆☆☆☆

کراچی میں ورلڈ کلچر فیسٹیول کی رنگا رنگ سرگرمیاں جاری

آرٹس کونسل کے آڈیٹوریم میں پاکستانی فلم بھی دکھائی گئی، جس سے فیسٹیول کی سرگرمیوں میں مزید رنگ بھر گئے

کراچی (این این آئی) روشنیوں کے شہر کراچی میں ورلڈ کلچر فیسٹیول کی رنگا رنگ سرگرمیاں جاری ہیں، تیسرے روز بھی فن، موسیقی اور ثقافت کے خوبصورت رنگ دیکھنے کو ملے۔ فیسٹیول کے تیسرے روز سلو عشق لیلی مجنوں کی شاندار پرفارمنس پیش کی گئی، جبکہ ساتی دھرتی شو میں ثقافتی رنگوں نے شہریوں کو خوب محظوظ کیا۔ ملکی و غیر ملکی فنکاروں نے اپنی پرفارمنس سے شرکا کے دل جیت لیے، شائقین فن و موسیقی کے سحر میں ڈوبے رہے اور خوب ہلہ گلہ کیا۔ آرٹس کونسل کے آڈیٹوریم میں پاکستانی فلم بھی دکھائی گئی، جس سے فیسٹیول کی سرگرمیوں میں مزید رنگ بھر گئے۔

روشنیوں کے شہر کراچی میں ورلڈ کلچر فیسٹیول کی رنگا رنگ سرگرمیاں جاری ہیں، تیسرے روز بھی فن، موسیقی اور ثقافت کے خوبصورت رنگ دیکھنے کو ملے۔ فیسٹیول کے تیسرے روز سلو عشق لیلی مجنوں کی شاندار پرفارمنس پیش کی گئی، جبکہ ساتی دھرتی شو میں ثقافتی رنگوں نے شہریوں کو خوب محظوظ کیا۔ ملکی و غیر ملکی فنکاروں نے اپنی پرفارمنس سے شرکا کے دل جیت لیے، شائقین فن و موسیقی کے سحر میں ڈوبے رہے اور خوب ہلہ گلہ کیا۔ آرٹس کونسل کے آڈیٹوریم میں پاکستانی فلم بھی دکھائی گئی، جس سے فیسٹیول کی سرگرمیوں میں مزید رنگ بھر گئے۔

روشنیوں کے شہر کراچی میں ورلڈ کلچر فیسٹیول کی رنگا رنگ سرگرمیاں جاری ہیں، تیسرے روز بھی فن، موسیقی اور ثقافت کے خوبصورت رنگ دیکھنے کو ملے۔ فیسٹیول کے تیسرے روز سلو عشق لیلی مجنوں کی شاندار پرفارمنس پیش کی گئی، جبکہ ساتی دھرتی شو میں ثقافتی رنگوں نے شہریوں کو خوب محظوظ کیا۔ ملکی و غیر ملکی فنکاروں نے اپنی پرفارمنس سے شرکا کے دل جیت لیے، شائقین فن و موسیقی کے سحر میں ڈوبے رہے اور خوب ہلہ گلہ کیا۔ آرٹس کونسل کے آڈیٹوریم میں پاکستانی فلم بھی دکھائی گئی، جس سے فیسٹیول کی سرگرمیوں میں مزید رنگ بھر گئے۔



شاہ رخ خان (آج) 2 نومبر کو اپنی 61 ویں سالگرہ منائیں گے

ممبئی (این این آئی) بولی ووڈ کے سپر اسٹار شاہ رخ خان کی سالگرہ ہر سال ان کے مداحوں کے لیے کسی تہوار سے کم نہیں ہوتی، جب ہزاروں کی تعداد میں لوگ اپنے پسندیدہ اداکار کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے ان کی رہائش گاہ منت کے باہر یا ممبئی میں منعقد کی جانے والی خاص تقاریب میں جمع ہوتے ہیں۔ تاہم اس بار یہ روایت برقرار رہنا مشکل دکھائی دے رہا ہے۔ اداکار شاہ رخ خان (آج) 2 نومبر کو اپنی 61 ویں سالگرہ منائیں گے، تاہم اطلاعات کے مطابق وہ اس موقع پر ممبئی میں موجود نہیں ہوں گے اور مداحوں سے روایتی ملاقات بھی نہیں کر سکیں گے۔ شاہ رخ خان ان دنوں فلم ''کنگ'' کی شوٹنگ میں مصروف ہیں۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق شاہ رخ خان اپنی نئی فلم کنگ کی شوٹنگ کے سلسلے میں لندن میں ہوں گے، جہاں ان کی سالگرہ کے دن ایک گانے کی شوٹنگ طے کی گئی ہے۔ اس سے قبل وہ ممبئی میں بھی اداکارہ دپیکا پڈوکون کے ساتھ ایک گانے کی شوٹنگ مکمل کر چکے ہیں اور اب ٹیم کے ساتھ اگلے شیڈول کے لیے بیرون ملک روانہ ہو رہے ہیں۔ گزشتہ دو سالوں سے شاہ رخ خان اپنی رہائش گاہ منت پر مرمتی کام کی وجہ سے بالکونی سے مداحوں کا سامنا نہیں کر پا رہے تھے، بلکہ ان کی جگہ ممبئی کے ایک ہال میں خاص پرستاروں کے لیے ایک تقریب سجائی جاتی تھی جہاں وہ مداحوں سے گفتگو کرتے اور ان کے سوالات کے جوابات دیتے تھے۔ اس سال بیرون ملک شوٹنگ کی مصروفیات کی وجہ سے یہ سلسلہ بھی معطل رہے گا۔ بولی ووڈ کے سپر اسٹار شاہ رخ خان کی سالگرہ ہر سال ان کے مداحوں کے لیے کسی تہوار سے کم نہیں ہوتی، جب ہزاروں کی تعداد میں لوگ اپنے پسندیدہ اداکار کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے ان کی رہائش گاہ منت کے باہر یا ممبئی میں منعقد کی جانے والی خاص تقاریب میں جمع ہوتے ہیں۔ تاہم اس بار یہ روایت برقرار رہنا مشکل دکھائی دے رہا ہے۔



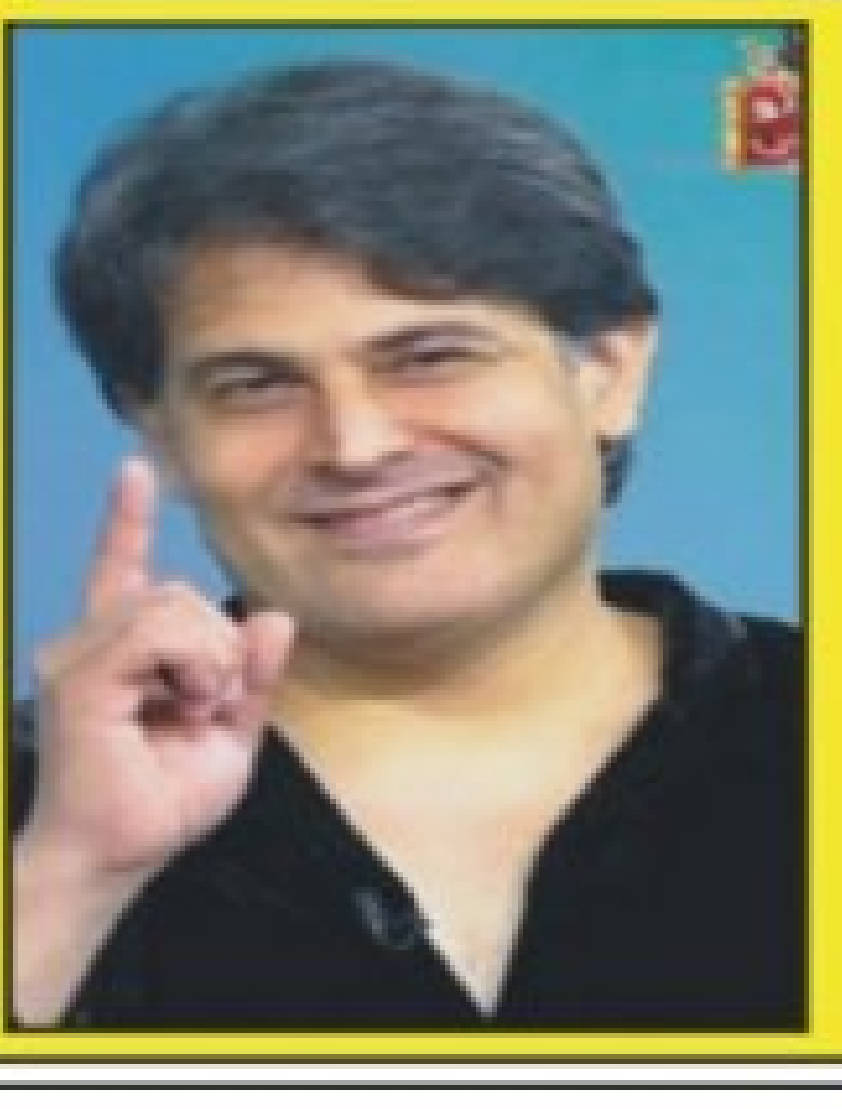
کینیڈا میں استاد نصرت فتح علی خان کو شاندار خراج عقیدت

لاہور (این این آئی) پاکستان کے لیجنڈ گلوکار استاد نصرت فتح علی خان کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے کینیڈا کے گیلیکسی گرینڈ کنونشن سینٹر میں قوالی نائٹ کا اہتمام کیا گیا۔ معروف قوال شاہد علی خان کی جانب سے منعقدہ محفل میں میکھا اور شاہد علی خان نے اپنی دلکش اور یادگار پرفارمنس کے ذریعے استاد نصرت فتح علی خان کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا جس پر شرکاء جھومتے رہے۔ میکھا اور شاہد علی خان نے کہا کہ استاد نصرت فتح علی خان جیسے لیجنڈ گلوکار کو خراج عقیدت پیش کرنا ہمارے لئے فخر کا باعث ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کینیڈا میں اردو اور پنجابی زبان سمجھنے والے حلقوں میں ہماری پرفارمنس سے قبل ہی خوب چرچے تھے جس کی وجہ سے ہمیں بڑا حوصلہ ملا ہے۔ کینیڈا کے مختلف شہروں میں پرفارمنس پیش کریں گے جس کیلئے اوورسیز پاکستانی خصوصاً اردو اور پنجابی زبان سمجھنے والے شائقین انتہائی پرجوش ہیں۔ دونوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی پرفارمنس کے ذریعے پاکستان کی ثقافت، موسیقی اور فن کا خوبصورت رنگ بیرون ملک متعارف کرواتے رہیں گے۔

آزاد کشمیر کے پر فضا مقامات پر فلم ''پشینہ'' کی شوٹنگ جاری

لاہور (این این آئی) آزاد کشمیر کے خوبصورت علاقوں میں پروڈیوسر صفدر ملک اور ہدایتکار شہزاد رفیق کی نئی فلم ''پشینہ'' کی شوٹنگ جاری ہے جس میں نامور اداکار شان اور اداکارہ سخاوت ناز سمیت دیگر فنکار حصہ لے رہے ہیں۔ اداکارہ سخاوت ناز نے بتایا کہ وہ فلم کی عکس بندی میں شرکت کیلئے طویل اور پرخطر راستوں کا سفر طے کر کے 18 گھنٹے بعد آزاد کشمیر پہنچیں۔ انہوں نے بتایا کہ فلم کی شوٹنگ کا موجودہ شیڈول 4 نومبر تک جاری رہے گا۔ پروڈیوسر صفدر ملک اور ہدایتکار شہزاد رفیق فلم کو منفرد انداز میں پیش کرنے کیلئے مختلف خوبصورت مقامات پر عکس بندی کر رہے ہیں۔

پراجیکٹ کے سلسلے میں بیرون ملک جاؤں گا، مستقل منتقلی کا ارادہ نہیں، ببرک شاہ



لاہور (این این آئی) نامور اداکار اور تماشہ سیزن فائیو کے فاتح ببرک شاہ نے کہا ہے کہ وہ ایک پراجیکٹ کے سلسلے میں بیرون ملک جا رہے ہیں تاہم مستقل بنیادوں پر بیرون ملک منتقل ہونے کا کوئی ارادہ نہیں۔ ''این این آئی'' سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ تماشہ سیزن فائیو میں شرکت کے باعث شوبز مصروفیات میں کچھ تعطل آ گیا تھا تاہم اب مختلف ہدایتکاروں نے دوبارہ رابطے شروع کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ جلد اپنے نئے پراجیکٹس پر کام شروع کریں گے۔ ببرک شاہ نے بتایا کہ انہوں نے امریکہ کے ویزے کے لیے بھی درخواست دے رکھی ہے جبکہ یورپی ممالک کا دورہ بھی ان کے شیڈول میں شامل ہے۔ بیرون ملک سفر کا مقصد پیشہ ورانہ مصروفیات اور نئے مواقع سے فائدہ اٹھانا ہے تاہم میری توجہ پاکستان میں اپنے شوبز کیریئر کو جاری رکھنے پر مرکوز ہے۔ نامور اداکار اور تماشہ سیزن فائیو کے فاتح ببرک شاہ نے کہا ہے کہ وہ ایک پراجیکٹ کے سلسلے میں بیرون ملک جا رہے ہیں تاہم مستقل بنیادوں پر بیرون ملک منتقل ہونے کا کوئی ارادہ نہیں۔

CamScanner

1 بقیہ

دی جا چکی ہیں۔ پولیو ایک لاعلاج مرض ہے اور بروقت ویکسینیشن کے ذریعے بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ خالد پرویز نے والدین سے اپیل کی کہ پولیو ورکرز کی آمد پر اپنے بچوں کو ویکسین پلانے کے لیے دستیاب رکھیں۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی دورے کے دوران رہ جانے والے بچوں تک رسائی کے لیے فالو اپ سرگرمیاں بھی مہم کا حصہ ہوں گی۔ انہوں نے مقامی رہنماؤں اور علماء کرام پر زور دیا کہ وہ والدین کو پولیو ویکسین کی اہمیت سے آگاہ کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ پنجاب کے تمام ہدف شدہ اضلاع میں کوئی بھی بچہ پولیو ویکسین سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ سربراہ انسداد پولیو پروگرام کے مطابق پولیو کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، جبکہ ہر بچے کو پولیو سے محفوظ بنانے کے لیے والدین کا تعاون اور بچوں کی پولیو ٹیموں تک رسائی انتہائی اہم ہے۔

2 بقیہ

خیر مقدم کرتے ہوئے ہارون اختر خان نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات برادرانہ، مشترکہ ثقافتی ورثے اور تاریخی روابط پر مبنی ہیں۔ انہوں نے پاکستانی عوام کی جانب سے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ روابط کو مزید مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ مشیر وزیراعظم نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف علاقائی ممالک کے ساتھ تعلقات کو مستحکم بنانے اور باہمی مفاد پر مبنی شراکت داری کے ذریعے اقتصادی تعاون کے فروغ کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں۔ پاکستان میں جاری صنعتی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے ہارون اختر خان نے کہا کہ حکومت سرمایہ کاری میں سہولت، صنعتی ترقی کی رفتار تیز کرنے اور کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کے لیے ریگولیٹری اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے لیے سرخ فیتے کی رکاوٹیں ختم کر کے ریڈ کارپٹ سہولیات فراہم کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے تاکہ کاروبار کرنے میں آسانی اور سرمایہ کاری کے فروغ کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے بنگلہ دیشی وفد کو پاکستان کے آٹو موٹیو اور صاف توانائی کے شعبوں میں جاری اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان نے پائیدار اور ماحول دوست ٹیکنالوجی کی جانب منتقلی کیلئے نئی انرجی وہیکل پالیسی متعارف کرائی ہے۔ انہوں نے وفد کو مزید بتایا کہ لیتھیم آئن اور سوڈیم آئن بیٹریوں کی مقامی تیاری کو فروغ دینے کے لیے بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم پالیسی پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک بھر میں الیکٹرک گاڑیوں کے لیے چارجنگ انفراسٹرکچر کے تیز رفتار قیام میں بھی سہولت فراہم کر رہی ہے۔ پاکستان میں سولر ٹیکنالوجی کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے ہارون اختر خان نے کہا کہ یہ ابھرتے ہوئے شعبے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان باہمی تعاون کے وسیع مواقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے سولر ٹیکنالوجی، بیٹری مینوفیکچرنگ، الیکٹرک گاڑیوں اور وسیع تر صنعتی ترقی کو دوطرفہ تعاون کے اہم شعبوں کے طور پر اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک صنعتی شراکت داری، ٹیکنالوجی کی منتقلی، مشترکہ منصوبوں اور مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن کے ذریعے باہمی مفاد کے نئے مواقع تلاش کر سکتے ہیں۔ مشیر وزیراعظم نے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے برآمدات پر مبنی ترقی، مینوفیکچرنگ کے فروغ، صنعتی پیداواری صلاحیت میں اضافے اور مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ملاقات کے دوران بنگلہ دیشی وزیر راشد المحمود حطہ میر نے پاکستان اور پاکستانی عوام کے لیے برادرانہ جذبات کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ممالک کے تعلقات کو برادرانہ قرار دیا۔ بنگلہ دیشی وزیر نے اپنے ملک کے اقتصادی تجربات سے آگاہ کیا اور مختلف معاشی چیلنجز پر قابو پانے کے حوالے سے بنگلہ دیش کی پیش رفت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش نے اپنے مائیکرو اور میکرو اکنامک اشاریوں کو مستحکم بنانے کے لیے نمایاں کوششیں کی ہیں، جبکہ صنعتی ترقی اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں بھی بہتری حاصل کی ہے۔ انہوں نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اقتصادی اور صنعتی تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط دوطرفہ روابط باہمی ترقی اور نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ملاقات کا اختتام اس مشترکہ اتفاق رائے پر ہوا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اقتصادی روابط کو مزید مستحکم بنانے، صنعتی تعاون کے نئے شعبوں تلاش کرنے اور باہمی مفاد پر مبنی شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

3 بقیہ

ن اور جسٹس عمیر مجید ملک شامل ہیں۔ پانچویں ڈویژن بنچ میں جسٹس انعام امین منہاس اور جسٹس ایاز شوکت شامل ہوں گے۔ نیا ڈیوٹی روسٹر تاحکم ثانی نافذ العمل رہے گا

4 بقیہ

ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کرا دیے گئے ہیں۔ ملزمان نے سینکڑوں شہریوں کے ساتھ سرمایہ کاری کے نام پر بھاری مالیت کا فراڈ کیا۔ گرفتار ملزمان کے انکشافات پر تفتیش کا دائرہ کار وسیع کر دیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان کے زیر استعمال موبائل فونز اور لیپ ٹاپ کا فورنزک آڈٹ جاری ہے، دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں، یہ تفصیلات اسسٹنٹ ڈائریکٹر رانا محسن نے بتائیں

5 بقیہ

ری صورتحال کے باعث اوگرا کوٹہ سسٹم ختم کر کے بولی کا نظام متعارف کروانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی رہنما رانا عبدالجبار نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایل پی جی مہنگی فروخت کرنے کے ذمہ دار ڈسٹری بیوٹرز نہیں بلکہ پلانٹس مالکان ہیں، پلانٹس سے ایل پی جی تقریباً 550 روپے فی کلو کے حساب سے مل رہی ہے تو اسے اوگرا کے مقرر کردہ نرخوں پر کیسے فروخت کیا جاسکتا ہے؟ اوگرا کا قیمتوں سے متعلق نوٹیفکیشن بھی درست نہیں، اس میں نقل و حمل سمیت دیگر اخراجات 2016 کے مقرر کردہ نرخوں کے مطابق شامل کیے گئے ہیں، جبکہ گزشتہ 10 برسوں میں اخراجات میں نمایاں اضافہ ہو چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایل پی جی سرکاری قیمت پر دستیاب نہیں اور موجودہ فارمولے کے تحت اس کی فروخت ممکن بھی نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایسوی ایشن نے حکومت کو قیمتوں کے تعین کے لیے مکمل شیڈول پیش کر دیا ہے جس پر مشاورت کے بعد قانونی تقاضے پورے کر کے عمل درآمد کروایا جائے گا۔ آئندہ ماہ ایل پی جی کی قیمت 400 سے 450 روپے فی کلو کے درمیان مقرر ہونے کی توقع ہے۔ ایسوی ایشن بھی چاہتی ہے کہ کمپنیوں کی اجارہ داری ختم ہو اور عوام کو سستی ایل پی جی دستیاب ہو

6 بقیہ

کے لیے بھی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر اسحاق ڈار نے چین کے ساتھ ہر آزمائش پر پورا اترنے والی تزویراتی تعاون پر مبنی شراکت داری کو مزید فروغ دینے کے لیے پاکستان کے مستقل عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے ثقافتی روابط کو وسعت دینے اور عوامی سطح پر تبادلوں کو فروغ دینے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات میں مثبت پیش رفت کو آگے بڑھانے اور باہمی رابطوں و قریبی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے عزم کا اظہار کیا

7 بقیہ

سے محروم نہ رہے۔ گورنر خیبر پختونخوا نے 2 تا 8 نومبر تک جاری رہنے والی انسداد پولیو مہم کے حوالے سے والدین پر زور دیا کہ وہ پانچ سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں اور ویکسینیشن ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ پولیو ایک قابل تدارک بیماری ہے اور کسی بھی بچے کا اس مرض کا شکار ہونا باعث تشویش ہے۔ معمول کی حفاظتی ویکسینیشن کو مضبوط بنانے، مہم کے دوران ویکسینیشن سے محروم بچوں تک رسائی یقینی بنانے اور متعلقہ اداروں کی موثر نگرانی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہر بچے کو پولیو سے محفوظ بنانا ہمارا قومی عزم ہونا چاہیے اور اس مقصد کے حصول کے لیے کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت کی گنجائش نہیں۔

8 بقیہ

کر دیا گیا ہے، جہاں سے ان کی آن لائن مانیٹرنگ کی جائے گی۔ اس کے علاوہ تمام امتحانی مراکز میں نگرانی کے لیے کیمرے بھی نصب کیے گئے ہیں تاکہ امتحانی عمل کو شفاف، منصفانہ اور منظم بنایا جا سکے اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی بروقت نشاندہی ممکن ہو۔ اس سلسلے میں پروفیسر ڈاکٹر اقبال محمود چیئرمین تعلیمی بورڈ راولپنڈی کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں کنٹرولر امتحانات مبشر سعید اور سیکرٹری بورڈ ذوالکیف عمر شاہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں امتحانات کے انتظامات، سیکیورٹی، نگرانی، سوالیہ پرچوں کی ترسیل، جوابی کاپیوں کی واپسی اور امیدواروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر اقبال محمود چیئرمین تعلیمی بورڈ، راولپنڈی نے کہا کہ امتحان انٹرمیڈیٹ دوسرا سالانہ 2026ء وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن، صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات کی ہدایات اور حکومت پنجاب کی جانب سے جاری کردہ ایس او پیز کے مطابق منعقد کروایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتحانی عمل کو شفاف، منصفانہ اور منظم بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ امتحان میں شامل تمام امیدواروں کو بہترین امتحانی سہولیات فراہم کی جائیں گی جبکہ امتحانی نظام کی موثر نگرانی کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مربوط انتظامی حکمت عملی اختیار کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امتحانات کے دوران میرٹ، شفافیت اور نظم و ضبط پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ کنٹرولر امتحانات مبشر سعید نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ امتحانات کے انعقاد کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام موبائل انسپکٹرز، ڈسٹرکٹ ویجیلنس کمیٹیاں اور مختلف انسپکشن ٹیمیں فیلڈ میں متحرک رہیں گی، جو روزانہ کی بنیاد پر امتحانی مراکز کا دورہ کر کے امتحانی انتظامات اور امتحانی عمل کا جائزہ لیں گی۔ ان ٹیموں کی جانب سے مرتب کردہ رپورٹس روزانہ بورڈ آفس ارسال کی جائیں گی تاکہ کسی بھی انتظامی کمی یا بے ضابطگی کی صورت میں فوری کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ سیکرٹری بورڈ، ذوالکیف عمر شاہ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ امتحانی عمل کے دوران سوالیہ پرچوں کی بینکوں تک محفوظ ترسیل اور امتحانات کے بعد جوابی کاپیوں کی بینکوں سے بورڈ آفس منتقلی کرنے کے لیے ٹرانسپورٹ کے خصوصی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ امتحانی مراکز میں آن لائن مانیٹرنگ سسٹم، ضروری انتظامی سہولیات اور دیگر متعلقہ امور کو بھی حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتحانات کے دوران سوالیہ پرچوں اور جوابی کاپیوں کی محفوظ نقل و حمل، بروقت ترسیل اور تمام متعلقہ امور کی انجام دہی کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کی گئی ہے۔ تمام متعلقہ شعبے باہمی رابطے کے ذریعے اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گے تاکہ امتحانات کا انعقاد خوش اسلوبی، شفافیت اور نظم و ضبط کے ساتھ مکمل کیا جا سکے۔

9 بقیہ

کے قانونی تقاضے مختلف ہیں۔ عارضی حکم امتناع کے لیے بادی النظر میں مقدمے کا قابل سماعت ہونا، سہولت کا توازن اور ناقابل تلافی نقصان کے خدشے کو ثابت کرنا ضروری ہے جبکہ ریسیور کی تقرری کے لیے اس سے زیادہ مضبوط قانونی بنیاد اور فوری عدالتی مداخلت کی ضرورت ہونی چاہیے۔ فیصلے کے مطابق درخواست گزاروں نے کوہ نور پٹرول پمپ سے متعلق دعوائے حق اور مستقل حکم امتناع کے لیے سول عدالت سے رجوع کیا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے 30 مئی 2025 کو عارضی حکم امتناع کی درخواست مسترد کر دی تھی تاہم اپیلیٹ کورٹ نے 5 اگست 2025 کو پٹرول پمپ کی سیل کھولنے اور چھ ماہ یا مقدمے کے فیصلے تک ڈیلرشپ میں مداخلت نہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس حکم کو مسز نسا فرحان یمین کے مبینہ 17.29 فیصد حصے کی رقم ناظر کے پاس جمع کرانے سے مشروط کیا گیا تھا۔ بعد ازاں سندھ ہائیکورٹ نے 20 اکتوبر 2025 کو اپیلیٹ کورٹ کا حکم کالعدم قرار دیتے ہوئے ٹرائل کورٹ کے ناظر کو کوہ نور پٹرولیم سروس حیدرآباد کا ریسیور مقرر کر دیا تھا تاکہ وہ کاروباری معاملات کی نگرانی کرے۔ سپریم کورٹ نے آبزرویشن دی کہ اپیلیٹ کورٹ کے سامنے بنیادی سوال صرف یہ تھا کہ آیا ٹرائل کورٹ نے عارضی حکم امتناع مسترد کرنے میں درست فیصلہ کیا تھا یا نہیں، لیکن ہائیکورٹ نے اس معاملے سے آگے بڑھ کر ریسیور مقرر کر دیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ دونوں ماتحت عدالتوں کے احکامات میں واضح تضاد ہے اور فریقین کے درمیان اصل تنازع کا مناسب طور پر جائزہ نہیں لیا گیا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ 115 کے تحت ہائیکورٹ کا نظرثانی اختیار ماتحت عدالتوں کی قانونی یا دائرہ اختیار سے متعلق غلطیوں کی اصلاح کے لیے ہے، اسے مقدمے کی ازسرنو سماعت یا درخواست میں استدعا سے بڑھ کر ریلیف دینے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت اپنے فیصلے میں فریقین کی استدعا سے تجاوز نہیں کر سکتی۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ فریقین کے درمیان وراثتی حصص کا اصل تنازع پہلے ہی متعلقہ ٹرائل کورٹ میں زیر سماعت ہے لہٰذا عبوری کارروائی میں ان حصص کا حتمی تعین کرنا مناسب نہیں۔ عدالت نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ریسیور کی تقرری اسی وقت ہونی چاہیے جب زیر تنازع جائیداد کے تحفظ کے لیے یہ اقدام ناگزیر ہو۔ جسٹس محمد علی مظہر کی جانب سے تحریر کردہ فیصلے میں عارضی حکم امتناع اور ریسیور کی تقرری سے متعلق قانونی اصولوں کی تفصیلی وضاحت کی گئی ہے

10 بقیہ

مسٹر پٹگو نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت اور زخمیوں سے ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ بھی اس سانحے پر اتنے ہی افسردہ ہیں جتنا متاثرہ خاندان ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے مطالبہ کیا کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور انہیں اس حادثے کا ذمہ دار قرار دینے سے پہلے تمام شواہد دیکھے جائیں۔ انور محمود نے بتایا کہ ان کی شادی کی تقریبات پانچ، چھ اور سات تاریخ کو طے تھیں جن میں مہندی، بارات اور ولیمے کی تقریبات شامل تھیں۔ انہوں نے ایک تقریب عوام کے لیے رکھی تھی، جس کا مقصد ضرورت مند افراد کی مدد، مستحق لڑکیوں کی شادیوں کا انتظام، راشن اور تحائف تقسیم کرنا تھا۔ وہ اپنی شادی کہیں بھی منعقد کر سکتے تھے لیکن انہوں نے پاکستان میں عوام کے ساتھ خوشیاں بانٹنے کا فیصلہ کیا

11 بقیہ

قانونی تقاضے پورے کیے جائیں گے۔

12 بقیہ

ئی پر کوئی اعتراض نہیں تاہم وسائل سے متعلق معاہدے عوام کے سامنے لائے جائیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ قیمتی پتھر امریکی حکام کے دفاتر میں پیش کیے گئے اور امریکی اس بات کا اعتراف بھی کر چکے ہیں کہ وہ اس معاملے میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات دہشت گردی کے خاتمے کی بنیاد پر کیے گئے لیکن جیسے ہی گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ ہوئی، دہشت گردی کا شور بھی ختم ہو گیا، ایک ہی صوبے میں دو الگ نظام کیوں قائم کیے جا رہے ہیں؟ گورنر راج کے تحت گورنر کونسل وزیراعظم کے ماتحت ہے جبکہ ایمرجنسی والے اضلاع وزارت داخلہ کے ماتحت ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ کوہاٹ کو بھی ایمرجنسی والے اضلاع میں شامل کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ کے فیصلے صدر مملکت کو بھجوا دیے گئے لیکن گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ والے دن کابینہ میں ان کی بات تک پیش نہیں کی گئی۔ ایسے حالات میں ریاستی اداروں اور حکمرانوں پر اعتماد کیسے کیا جائے؟ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ قبائلی عوام کے خدشات دور کرے اور ان کے وسائل کے حوالے سے کیے گئے معاہدے منظر عام پر لائے۔ سیاسی ماحول پر بات کرتے ہوئے جے یو آئی سربراہ نے کہا کہ الزام تراشی اور کردار کشی کی مہم سے سیاسی ماحول خراب کیا جا رہا ہے، ہم اختلاف رائے رکھنے والے لوگ ہیں اور مکالمے پر یقین رکھتے ہیں، ان کے خلاف تشہیری مہم چلانے کے بجائے سیاسی بات چیت کی جائے۔ انہیں گالیاں دینے اور ان کے گھر، بچوں اور جنریٹر کے پیچھے پڑنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، وہ اپنے گھر آنے والے تمام لوگوں کی قدر کرتے ہیں۔ خواجہ آصف سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ وہ ان کے محترم اور بڑے بھائی ہیں، انہوں نے خواجہ آصف کو صرف تھوڑی سی گدگدی کی تھی لیکن انہیں غصہ اگلے روز آیا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ دوسرے دن مکا اٹھایا تو اسے اپنے ہی چہرے پر مارنا چاہیے تھا کیونکہ مسلم لیگ (ن) نے اسی روز ایوان میں انہیں جواب دے دیا تھا، ہم تحمل کا مظاہرہ کر رہے ہیں تاہم جواب دینا ہمیں بھی آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس وسائل ہیں اور آپ کے پاس ٹیکنالوجی، اس لیے کھل کر عوام کے سامنے آئیں اور معاہدے کریں۔ گورنر کی جانب سے انہیں افغانستان جانے کا مشورہ دینے پر مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ اگر ماضی میں آپ بھی انگریزوں کے ماتحت تھے تو پھر آپ بھی برطانیہ چلے جائیں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ وہ اب بھی ملک میں صحت مند سیاسی ماحول دیکھنا چاہتے ہیں، لانگ مارچ کے معاملے پر مذاکرات کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کا طریقہ خود وزیراعظم نے انہیں بتایا تھا، جبکہ تحریک انصاف کے سامنے بھی یہ تجویز رکھی گئی تو انہوں نے بھی اس پر اپنا موقف اختیار کیا۔ ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ریاست قبائلی عوام کے خدشات دور کرے اور انہیں اپنے وسائل پر اعتماد میں لے

13 بقیہ

فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے جہاں خواتین بلاخوف نقل و حرکت کر سکیں۔ لاہور میں خواتین کو ہراسانی اور تشدد سے محفوظ رکھنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں

14 بقیہ

کئے گئے۔ گزشتہ سال سٹی اور سول لائنز ڈویژن میں اغوا برائے تاوان کا ایک، ایک واقعہ رپورٹ ہوا۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق رواں سال اغوا برائے تاوان کی 6 وارداتوں کے ساتھ صدر ڈویژن سرفہرست، رواں سال سٹی اور کینٹ ڈویژن میں اغوا برائے تاوان کی ایک، ایک واردات رپورٹ، رواں سال سول لائنز، اقبال ٹاؤن اور ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں اغوا برائے تاوان کی کوئی واردات نہیں ہوئی۔

15 بقیہ

سے دکان چلانے والا ملزم مبینہ فراڈ میں ملوث تھا، ملزمان پر جعلی اور ایڈیٹ شدہ بینک ٹرانزیکشن رسیدیں تیار کرنے اور استعمال کرنے کا الزام ہے، دوسرا ملزم مبینہ طور پر جعلی رسیدیں تیار کر کے واٹس ایپ کے ذریعے بھیجتا تھا، جعلی رسیدوں کے ذریعے ادائیگی کا تاثر دے کر متاثرہ سپلائر کو دھوکہ دینے کا انکشاف ہوا۔ این سی سی آئی اے کی انکوائری میں ملزمان کی واٹس ایپ گفتگو اور مبینہ جعلی رسیدیں سامنے آگئیں، موبائل فونز کے تکنیکی تجزیے نے مبینہ ساجد فراڈ کے اہم شواہد فراہم کر دیئے، کاروباری حسابات کی جانچ پڑتال پر 23 لاکھ 96 ہزار 600 روپے کی مبینہ عدم ادائیگی سامنے آگئی، این سی سی آئی اے نے پیکا اور پاکستان پینل کوڈ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا، مبینہ فراڈ میں مزید افراد کے ملوث ہونے کا امکان ہے، این سی سی آئی اے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

16 بقیہ

پر 16.16 میٹرک ٹن آٹا برآمد ہوا جسے موقع پر ہی ضبط کر لیا گیا۔ ضبطی کی گئی گاڑیاں تمام تر قانونی ضوابط کی تکمیل کے بعد پیرا (PERA) حکام کے سپرد کر کے ہیڈ کوارٹر روانہ کر دی گئیں۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ راستے میں ایک گاڑی میں تکنیکی خرابی پیش آئی جسے فوری طور پر دور کر کے قافلے کو منزل کی طرف روانہ کر دیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق مقررہ ضوابط (SOPs) کے تحت ضبط شدہ تمام آٹا ہیڈ کوارٹر پہنچا کر شہریوں میں حکومت کے مقرر کردہ سستے سرکاری نرخوں پر شفاف طریقے سے تقسیم کیا جائے گا تاکہ عام عوام کو بلیک مارکیٹنگ سے بچایا جا سکے اور ریلیف کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

17 بقیہ

پالیسی تقاضوں سے مشروط ہوگی اور اس حوالے سے ماحولیاتی اور حفاظتی معیارات پر عملدرآمد لازمی ہوگا۔ واضح رہے کہ پاکستان میں استعمال شدہ درآمدی گاڑیوں کے شعبے میں اٹھایا جانے والا اس نئے اقدام سے قبل وزیراعظم شہباز شریف ملک میں نئی آٹو پالیسی کی بھی منظوری دے چکے ہیں، جس کے بعد اب اسے حتمی منظوری کے لیے وفاقی کابینہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس نئی آٹو پالیسی میں پاکستان کی آٹو موبائل انڈسٹری میں مسابقت کو فروغ دینے، الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرنے اور ملکی سطح پر گاڑیوں کی تیاری کے شعبے کی برآمدی صلاحیت بڑھانے سمیت مختلف اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ آٹو سیکٹر کے ماہرین کے مطابق حکومت کی جانب سے استعمال شدہ گاڑیوں کی کمرشل درآمد پر پانچ سال کی پابندی ختم کرنے سے فی الحال گاڑیوں کی قیمتوں میں فوری بڑی کمی کا امکان کم ہے تاہم خریداروں کو آئندہ ہی قیمت میں مقامی طور پر تیار ہونے والی گاڑی کے مقابلے میں ایک بہتر، معیاری اور زیادہ آرام دہ درآمدی گاڑی دستیاب ہو سکے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ صرف درآمدات بڑھانے کے بجائے حکومت کو ملک کی اپنی آٹو انڈسٹری کی ترقی پر بھی توجہ دینی چاہیے، جس کی مدد سے نہ صرف روزگار کے مواقع بڑھیں گے بلکہ صارفین کو بھی بہتر اور سستی گاڑیاں مل سکیں گی۔ آل پاکستان موٹر ڈیلرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ایچ ایم شہزاد نے بی بی سی اردو کو بتایا ماضی میں بیرون ملک مقیم پاکستانی گفٹ، ٹرانسفر آف ریزیڈنس اور گفٹ سکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ پانچ سال پرانی استعمال شدہ گاڑیاں پاکستان درآمد کر سکتے تھے۔ تاہم 2025 میں حکومت نے گفٹ سکیم کے تحت گاڑیوں کی درآمد پر پابندی عائد کر دی تھی، جبکہ ٹرانسفر آف ریزیڈنس اور بیگیج اسکیم کو برقرار رکھا گیا تھا۔ ایچ ایم شہزاد کے مطابق ٹرانسفر آف ریزیڈنس سکیم کے تحت گاڑیاں درآمد کرنے میں ایک بڑا مسئلہ یہ بھی تھا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی اکثریت مشرق وسطیٰ میں رہائش پذیر ہے، جہاں لیفٹ ہینڈ ڈرائیو ہوتی ہیں، جبکہ پاکستان میں رائٹ ہینڈ ڈرائیو والی گاڑیاں رائج ہیں اور اسی وجہ سے بہت سے پاکستانی اس سہولت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے تھے۔ حکومت نے مالی سال 2024-25 کے بجٹ میں استعمال شدہ گاڑیوں کی کمرشل درآمد کی اجازت دی تھی، لیکن اس کے لیے عائد کی گئی سخت شرائط کے باعث گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران عملی طور پر کوئی گاڑی درآمد نہیں ہو سکی۔ اب حکومت کی جانب سے جاری کردہ نئے نوٹیفکیشن میں کمرشل امپورٹ کے حوالے سے بعض شرائط میں نرمی کی گئی ہے اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال پرانی گاڑی درآمد کرنے کی شرط کو بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ ایچ ایم شہزاد نے بتایا کہ نئی پالیسی میں گفٹ سکیم کے حوالے سے بھی ایک اہم شرط برقرار رکھی گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ پاکستان پہنچنے کے بعد اس سکیم کے تحت آنے والی گاڑی ایک سال تک کسی دوسرے شخص کے نام منتقل نہیں کی جاسکے گی۔ اس شعبے سے وابستہ افراد کی جانب سے حکومت سے اس پالیسی پر بھی نظرثانی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے بات کرتے ہوئے آل پاکستان کار ڈیلرز اینڈ امپورٹرز ایسوسی ایشن کے سینئر وائس چیئرمین کامران خان نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ اب اگرچہ پانچ سال سے زیادہ پرانی گاڑیاں بھی درآمد ہو سکیں گی مگر انہوں نے امپورٹرز (درآمد کنندگان) کو کہا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ دس سال پرانی گاڑی تک پاکستان میں امپورٹ کریں، تاکہ اس کی پری انسپکشن اور دیگر شرائط کو باآسانی پورا کیا جاسکے۔ ایچ ایم شہزاد کے مطابق نئی پالیسی کے تحت درآمد کی جانے والی گاڑی زیادہ پرانی گاڑی حادثہ زدہ یا چوری شدہ نہیں ہونی چاہیے اور اس کے علاوہ گاڑی کی درآمد سے پہلے معائنہ اور پاکستان پہنچنے کے بعد دوبارہ معائنہ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمرشل امپورٹ کرنے والے اداروں کے لیے انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس میں رجسٹریشن کے ساتھ انجینئرنگ ڈیولپمنٹ بورڈ میں رجسٹریشن بھی ضروری ہوگی اور اگر کسی درآمد کنندہ کے پاس اپنی ورکشاپ اور سپیئر پارٹس کی سہولت موجود نہیں تو وہ ایسی سہولیات رکھنے والے کسی دوسرے ادارے کے ساتھ معاہدہ کر سکتا ہے۔ دوسری جانب نئی پالیسی کے باوجود کمرشل امپورٹ کے ذریعے آنے والی گاڑیوں کے فوری طور پر سستا ہونے کے امکان کو ایچ ایم شہزاد نے مسترد کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت نے کمرشل امپورٹ پر ریگولیٹری ڈیوٹی 50 فیصد مقرر کی ہے۔ مثال کے طور پر اگر گفٹ سکیم کے تحت کسی گاڑی پر ریگولیٹری ڈیوٹی 20 فیصد عائد ہوتی ہے تو کمرشل امپورٹ کے تحت یہی ڈیوٹی 50 فیصد ہوگی۔ اس شرح میں ہر سال 10 فیصد کمی کی جائے گی، جس کے بعد آئندہ پانچ سال کے دوران درآمدی گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔

18 بقیہ

سرکاری ملازمین سے پوچھتے تھے 5 فیصد کمیشن کس چیز کا لے رہے ہیں، وہ کہتے تھے کاغذ پنسل کے لیے یہ کمیشن لے رہے ہیں۔ رہنما جے یو آئی نے کہا کہ ہم پوچھتے تھے کہ فنڈز سے 5 فیصد کاٹ کر کیا، اس سے صرف کاغذ پنسل ہی آتا ہے؟

19 بقیہ

کیس کی تفتیش مکمل کی گئی جس کے بعد عدالت نے ملزم کو عمر قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔

20 بقیہ

کی رپورٹ کے مطابق پاکستان نے جہاز کو محفوظ راستہ فراہم کرنے کے لیے 30 اکتوبر کو ایران سے رابطہ کیا تھا اور ایرانی حکام نے حملے سے چند گھنٹے قبل اس کی گزرگاہ کی منظوری بھی دے دی تھی۔ تاہم اس کے باوجود جہاز کو نشانہ بنائے جانے کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔ پاکستان اور ایران نے اس واقعے پر باضابطہ طور پر کوئی بیان جاری نہیں کیا۔ بھارتی وزیر جہاز رانی سربانند سونووال نے بھی تصدیق کی ہے کہ جہاز پر سوار چھ بھارتی شہریوں سمیت عملے کے تمام 25 ارکان محفوظ ہیں۔ سربانند سونووال نے سیٹیزن کو ایکس پر لکھا کہ اس جہاز میں چھ انڈین شہریوں سمیت عملے کے تمام 25 ارکان مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ دوسری جانب پاکستان کے لیے اس واقعے نے توانائی کی فراہمی سے متعلق خدشات بڑھا دیے ہیں۔ پاکستان قطر کے ساتھ طویل مدتی معاہدے کے تحت روزانہ تقریباً 600 ملین کیوبک فٹ ایل این جی درآمد کرتا ہے۔ پاکستان شپ ایجنٹس ایسوسی ایشن کے سابق چیئرمین محمد راجپر کے مطابق قطر کی جانب سے گیس کی سپلائی متاثر ہونے سے ملک میں توانائی کا بحران مزید شدت اختیار کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق دسمبر اور جنوری میں پاکستان کے لیے معاہدے کے تحت 20 ایل این جی کارگو آنے ہیں، جبکہ پاکستان اسپاٹ مارکیٹ سے مزید 10 کارگو خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے، تاہم عالمی منڈی میں گیس کی قیمتیں جنگ سے پہلے کے مقابلے میں تین گنا سے زیادہ ہونے کے باعث درآمدی بل اور صارفین پر مالی بوجھ بڑھنے کا خدشہ ہے۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے لاہور میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت موسم سرما میں توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے اور دسمبر و جنوری میں گیس کی طلب پوری کرنے کے لیے مناسب قیمت پر ایل پی جی کی درآمد کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔

21 بقیہ

خوزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے مذاکرات کے حوالے سے کوئی سنجیدگی نظر نہیں آ رہی، مذاکرات اصولوں کی بنیاد پر ہوں، مرضی کی بنیاد پر نہیں

22 بقیہ

11 مرد اور ایک خاتون ہلاک ہوئے، مارچ کے دوران 6 افراد کی خودکشی، 5 مرد اور ایک خاتون نے اپنی جان گنوائی، ماہ اپریل کے دوران خودکشی کے 10 واقعات رپورٹ، 9 مرد اور ایک خاتون جان سے گئے، مئی کے دوران خودکشی کے 13 واقعات رپورٹ، 11 مرد اور 2 خواتین نے اپنی جان لی، جون کے دوران خودکشی کے 5 واقعات رپورٹ، ایک خاتون اور 4 مرد اپنی جان گنوا بیٹھے، ماہ جولائی میں خودکشی کے 14 واقعات رپورٹ، 8 مرد اور 6 خواتین جان سے گئے، اگست میں خودکشی کے 13 واقعات رپورٹ، 9 مرد، 4 خواتین جاں بحق ہوئے، ستمبر میں خودکشی کے 12 واقعات رپورٹ، 9 مرد، 3 خواتین نے جان گنوائی، اکتوبر میں خودکشی کے 13 واقعات رپورٹ، 10 مرد اور 3 خواتین جان سے گئے۔ ایدھی ترجمان کے مطابق خودکشی کے واقعات میں غربت، محبت میں ناکامی، گھریلو ناچاقی سمیت دیگر محرکات کارفرما ہے

23 بقیہ

کمیٹیاں اہم کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر تحصیل میں ماڈل ویلیج کے لیے فوری طور پر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اور ان میں اچھی شہرت کے حامل، باصلاحیت اور سماجی خدمت کا جذبہ رکھنے والے افراد کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی مرحلے میں ہر تحصیل کو پانچ کروڑ روپے کے ترقیاتی فنڈز فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ ماڈل ویلیج کے ترقیاتی منصوبوں پر کام شروع کیا جا سکے۔ اجلاس میں پنجاب صاف پانی اتھارٹی کے حکام نے ضلع راولپنڈی میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی موجودہ صورتحال اور نئے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع بھر میں موجود 241 واٹر فلٹریشن پلانٹس میں سے 182 فعال ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ وزیراعلیٰ پنجاب صاف پانی پروگرام کے تحت ضلع راولپنڈی کی پانچوں تحصیلوں میں 252 نئے واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کیے جا رہے ہیں، جن میں 94 آر او اور 158 میڈیا بیسڈ فلٹریشن پلانٹس شامل ہیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ واٹر فلٹریشن پلانٹس کے انتظامی امور، آپریشن، مکینکس، تکنیکی نگرانی اور متعلقہ محکمے کے معاملات بھی ضلعی انتظامیہ کے ذریعے اسسٹنٹ کمشنرز کی نگرانی میں چلائے جائیں گے تاکہ شہریوں کو صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے

24 بقیہ

روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 200 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتی ہیں۔ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پولیس، فوج اور قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے مشترکہ تعاون سے کرتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہماری ذہنیت بھارت کی طرح نہیں ہے کہ ہم تمام داخلی مسائل کو بیرونی قرار دیں اور ہم یہ نہیں کہتے کہ پاکستان میں تمام دہشت گردی صرف افغانستان کی وجہ سے ہے بلکہ افغانستان وہ بنیادی اڈہ ہے جہاں سے پاکستان میں دہشت گردی ہوتی ہے جہاں دہشت گردوں کی قیادت، ان کے تربیتی کیمپ اور لاجسٹک ہیڈ کوارٹرز موجود ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کا کسی بھی ملک یا فوج کے پاس وہ تجربہ نہیں جو ہمارے پاس گزشتہ 20 سال سے لڑنے کی وجہ سے ہے، خیبر پختونخوا کے لوگوں نے اس دہشت گردی کی وجہ سے سب سے زیادہ مصائب برداشت کیے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے غیور عوام بہادر ہیں اور پاکستانی معاشرے کا ایک بہت خاص حصہ ہیں، پشتونوں سے بہتر کوئی لوگ نہیں، وہ اپنی روایات پر فخر کرنے والے ہیں، خیبر پختونخوا کے عوام امن و استحکام کا مطالبہ کرتے ہیں اور وہ اس کے مستحق بھی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کے خاتمے سے متعلق سوال ایک سیاسی سوال ہے جس کا جواب سیاستدان ہی بہتر دے سکتے ہیں، البتہ ہم جو سمجھتے اور جانتے ہیں وہ یہ ہے کہ حکومت کی تبدیلی آئینی و قانونی ضوابط کے مطابق ہوئی تھی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ دہشت گرد اپنے آقاؤں کے اشاروں پر بلوچستان کی ترقی اور ترقیاتی منصوبوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں دہشت گرد نہ صرف مائننگ بلکہ ایل پی جی ٹرکوں، سکولوں اور اساتذہ پر بھی حملے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پلوں اور ریلوے لائنوں کو بھی تباہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ معاشی سرگرمیاں معطل ہو سکیں، ہر وہ چیز جو مقامی آبادی کو روزگار اور معاشی قوت فراہم کرے، دہشت گرد اسے نشانہ بناتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ بلوچستان کی اشرافیہ عام عوام کو غریب اور ان پڑھ رکھ کر اپنا اثر و رسوخ قائم رکھنا چاہتی ہے، دہشت گرد اور اشرافیہ بلوچ عوام کو غربت اور پسماندگی میں رکھنا چاہتے ہیں تاکہ محرومی کا بیانیہ برقرار رہے، بلوچستان میں دہشت گردوں اور اشرافیہ کا گٹھ جوڑ ہے، کیونکہ دونوں ہی صوبے کی ترقی کے مخالف ہیں۔

25 بقیہ

درمیان رسک اور اخراجات میں شراکت داری، اور ڈیجیٹل سہولیات کا فروغ شامل ہیں۔ اس سلسلے میں حال ہی میں ایس ایم ایز کے لیے ایس ایم ای کنیکٹ ڈیجیٹل پورٹل (smeconnect.sbp.org.pk) کا آغاز کیا گیا ہے جس کے ذریعے کاروباری افراد قرضوں کے حصول کے لیے درخواست دے سکیں گے اور اپنی درخواستوں کی پیش رفت بھی دیکھ سکیں گے۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے ہاؤسنگ، زراعت اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کو ترجیحی بنیادوں پر قرضوں کی فراہمی کے لیے نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، 23 اکتوبر 2026 تک وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت 511 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری دی جا چکی ہے، جبکہ 86 ہزار 899 قرضوں کی منظوری دی جا چکی ہے، جبکہ 15 ہزار 584 درخواست گزاروں کو 91 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جا چکے ہیں۔ ہاؤسنگ فنانس کے شعبے میں قرضوں کا مجموعی حجم 455 ارب روپے اور مستفید ہونے والے قرض داروں کی تعداد ایک لاکھ 87 ہزار 317 ہو گئی ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ زرعی شعبے میں قرضوں کا حجم 1329 ارب روپے اور مستفید ہونے والے افراد کی تعداد تقریباً 35 لاکھ، جبکہ ایس ایم ایز کے شعبے میں قرضوں کا حجم 1148 ارب روپے اور قرض حاصل کرنے والے کاروباری افراد کی تعداد 3 لاکھ 42 ہزار 458 تک پہنچ گئی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ مالی سال 2027 کے اختتام تک زرعی اور ایس ایم ای شعبوں میں قرضوں کا حجم 1500 ارب روپے تک پہنچانے کے اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔

26 بقیہ

کی بنیاد پر ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا سفر معاشی استحکام سے پائیدار ترقی کی جانب جاری ہے، مالیاتی نظم و ضبط، برآمدات میں اضافے اور نجی سرمایہ کاری کا فروغ ناگزیر ہے۔ ڈیجیٹل جدت، مالیاتی نظام کی زیادہ افراد تک پہنچانے اور کاروباری خدمات میں موثر معاون ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلاک چین نیٹ ورکس پر ادارہ جاتی صارفین کے لئے ڈپازٹ ٹوکنز کا استعمال ڈیجیٹل مالیاتی جدت کی عملی مثال ہے، چینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس کا پراجیکٹ اگورہ، ٹوکنائزڈ بینک ڈپازٹس کا جائزہ لے رہا ہے، مرکزی بینک، ذخائر کے ذریعے سرحد پار ادائیگیوں کے امکانات کا جائزہ لے رہا ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ساتھ رقوم کا تحفظ، خطرات سے نمٹنے میں بینکوں کا اہم کردار ہے، صارفین کو خدمات کی فراہمی میں بھی بینکوں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ریگولیٹری نظام میں ہر قسم کے ڈیجیٹل اثاثے اور ان کی معاشی سرگرمیوں کو الگ مدنظر رکھنا ہوگا، ورچوئل اثاثہ جات ایکٹ 2026 کے تحت، پاکستان میں قانونی فریم ورک قائم کیا گیا ہے، پیوارا، ورچوئل اثاثہ خدمات فراہم کرنے والوں کی لائسنسنگ اور نگرانی کی ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ورچوئل اثاثوں کیلئے قانونی اور ریگولیٹری نظام کی جانب پیش رفت کی ہے، سٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی کا ڈیجیٹل اثاثوں کے ضابطہ جاتی نظام کی تشکیل میں اہم کردار ہے، غیر پشت پناہی یافتہ کرپٹو اثاثوں کے خطرات مختلف ہیں، ریگولیٹری نظام میں ہر قسم کے ڈیجیٹل اثاثے اور ان کی معاشی سرگرمیوں کو الگ مدنظر رکھنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی ترسیلات زر گزشتہ مالی سال 41.6 ارب ڈالر رہیں، رواں مالی سال یہ حجم 44 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کی توقع ہے، ڈیجیٹل نظام کے فروغ کے ساتھ، سائبر سیکیورٹی خطرات سے نمٹنے کیلئے کسی غفلت کی گنجائش نہیں

27 بقیہ

کی خواتین کی رجسٹریشن شروع کر دی گئی، پروگرام میں دیہی خواتین کو انڈسٹریل سلائی مشین آپریٹر، اپیرل سپروائزر ٹریننگ دی جائے گی۔ لاہور کے قریب ملتان روڈ پر واقع شاہکام انڈسٹری میں "نئی تحریک" پروگرام کی ٹریننگ کا اہتمام کیا گیا ہے، 3 ماہ کی ٹریننگ کورس میں کلاس روم اور تدریس کے ساتھ ساتھ پریکٹیکل ٹریننگ بھی کرائی جائے گی۔ اس حوالے سے 18 سے 45 سال خواتین کے پاس پنجاب کا رہائشی/ڈومیسائل ہونا ضروری ہے جبکہ "نئی تحریک" پروگرام میں رجسٹریشن کیلئے میٹرک کی اہلیت مقرر کی گئی ہے، رجسٹریشن کیلئے قومی شناختی کارڈ اور ڈومیسائل لے کر شاہکام انڈسٹریز میں درخواست دی جا سکتی ہے۔ ابتدائی جانچ پڑتال اور اہلیت کی تصدیق کے بعد امیدوار خواتین کو داخلے سے قبل حلف نامہ جمع کروانا ہوگا، اسسٹنٹ کمشنرز، یونین کونسل سیکرٹریز اور متعلقہ ضلعی دفاتر کے ذریعے "نئی تحریک" رجسٹریشن کے بارے میں معلومات لی جا سکتی ہیں۔ وزیراعلیٰ کے مطابق دیہی خواتین کو مارکیٹ بیسڈ ٹریننگ دے کر باوقار روزگار کا اہل بنانا ہے، "نئی تحریک" پروگرام کے تحت خواتین کو مارکیٹ کی ضرورت کے مطابق ہنر سکھا کر ٹیکسٹائل انڈسٹری میں روزگار بھی دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ حق سچ کی آواز اٹھانے والے صحافیوں پر ظلم و تشدد بند ہونا چاہیے۔ صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا کہنا تھا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان، سچائی کے علمبردار ہیں، حق اور سچ کی راہ پر چلنے والے صحافیوں کے ساتھ ہیں اور ان کے حقوق کا تحفظ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حق سچ کی آواز اٹھانے والے صحافیوں پر ظلم و تشدد بند ہونا چاہیے، صحافیوں کو بلاخوف و خطر اپنے فرائض انجام دینے کیلئے محفوظ ماحول فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے، صحافیوں کا تحفظ، آزادی صحافت اور آزادی اظہار جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے۔ صحافیوں کے حقوق کا تحفظ اور ان کے پیشہ ورانہ وقار کا احترام یقینی بنایا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ احساس ذمہ داری کے ساتھ آزادی صحافت جمہوریت کی اساس ہے، آزاد اور ذمہ دار صحافت جمہوریت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہے، مضبوط جمہوری معاشرے کیلئے صحافت کا آزاد ہونا بہت ضروری ہے۔ مریم نواز شریف کا کہنا تھا کہ صحافیوں کو دھمکیاں دینے، تشدد کا نشانہ بنانے اور ہراساں کرنے کے واقعات ناقابل قبول ہیں، صحافیوں کے خلاف جرائم میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانا ضروری ہے، صحافی معاشرتی انصاف کے محافظ اور عوام کی آواز ہیں، ظلم، ناانصافی اور جھوٹ کو بے نقاب کرنے والے صحافی ہیرو ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بحیثیت وزیراعلیٰ آزادی صحافت کے تحفظ کی ضامن ہوں، بے گھر صحافیوں کے لئے اپنی چھت کا خواب پورا کرنے کے لئے پرعزم ہیں، سچائی کی آواز دبانے کی ہر کوشش معاشرے کے بنیادی حقوق پر حملہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پنجاب میں صحافی اور صحافت محفوظ ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہاں قتل و تشدد کے واقعات ہونے نہ دیئے ہیں نہ ہونے دیں گے، حکومت پنجاب آزادی صحافت اور صحافیوں کے تحفظ کے اصولوں کی حمایت کرتی ہے۔

28 بقیہ

قیمتوں میں اضافے اور خطے کی صورتحال کے باوجود حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ وزیراعظم کی اہم ترجیحات میں عوام کو ریلیف دینا شامل ہے، اسی مقصد کے تحت حکومت نے فیول سبسڈی سکیم شروع کی، جس سے ایک کروڑ 30 لاکھ سے زائد صارفین فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ایس او کے ٹینڈرز پر پریمیم میں اضافہ ہوا ہے جبکہ ریفائنریز نے گزشتہ ماہ کے دوران اتنا منافع کمایا جو اس سے پہلے برسوں میں نہیں کمایا تھا۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے کہا کہ مشکل وقت میں عوام کو ریلیف دینے کے لیے آئل ریفائنریز سے تعاون کی درخواست کی گئی، ہفتے کے روز پٹرول کی قیمت میں 15 روپے فی لیٹر اضافہ متوقع تھا تاہم ریفائنریز کے تعاون سے قیمتوں کو برقرار رکھنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ علی پرویز ملک کا کہنا تھا کہ آئل ریفائنریز کے تعاون سے عوام کو 15 روپے فی لیٹر سستا پٹرول فراہم کرنے کے قابل ہوں گے، آج بھی پٹرول کی قیمتوں میں کچھ نہ کچھ ریلیف ملے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایران کا معاملہ صلح اور مذاکرات کی طرف جائے گا تاکہ خطے کی صورتحال بہتر ہو سکے۔ دوسری جانب وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ عوام کو مشکلات سے بچانا بہت بڑی کاوش ہے، عوام کو ریلیف دینا وزیراعظم کی اولین ترجیح ہے۔ عطا تارڑ کا کہنا تھا کہ دنیا بھر کی طرح خطے کی صورتحال سے پاکستان کی معیشت بھی متاثر ہوئی ہے، تاہم حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے فیول ریلیف پیکیج سے اب تک ڈیڑھ کروڑ سے زائد افراد فائدہ اٹھا چکے ہیں، جبکہ اس پیکیج کے تحت اب تک 27 ارب روپے فراہم کیے جا چکے ہیں، موٹر سائیکل سواروں، رکشہ مالکان اور 800 سی سی تک گاڑیاں رکھنے والے افراد کو ریلیف پیکیج سے فائدہ پہنچ رہا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات کا مزید کہنا تھا کہ وزیراعظم کا ریلیف پیکیج جاری رہے گا۔ آئل ریفائنریز نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے 15 ارب روپے کا بوجھ برداشت کیا ہے۔ خطے میں امن کے قیام کے لیے کوششیں بھی جاری ہیں

29 بقیہ

رہے کہ کاروباروں اور وزیراعظم اپنا گھر اسکیم میں صارفین کو قرضوں کی فراہمی میں سست روی اختیار کرنے والے بینکس کے ساتھ اسٹیٹ بینک اور وزارت خزانہ کی طرف سے کسی قسم کی رعایت نہ برتی جائے۔ وزیراعظم اپنا گھر ہاؤسنگ اسکیم سے مستفید ہونے قرض داروں کی تعداد ایک لاکھ 87 ہزار 317 ہو گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں سہولت پر اسلام آباد میں جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں وزیراعظم کو بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء احسن اقبال، رانا تنویر حسین، ڈاکٹر مصدق ملک، میاں ریاض حسین پیرزادہ، محمد اورنگزیب، عطاء اللہ تارڑ، شزہ فاطمہ خواجہ، مشیر وزیراعظم ہارون اختر، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد، اراکین قومی اسمبلی حنیف الدین، چوہدری افتخار نذیر اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس معروف کمرشل بینکس کے سربراہان و نمائندے بھی شریک تھے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک تین بنیادی ستونوں پر کام کر رہا ہے، جن میں ضوابط میں بہتری، حکومت اور بینکوں کے درمیان رسک اور اخراجات میں شراکت داری، اور ڈیجیٹل سہولیات کا فروغ شامل ہیں۔

30 بقیہ

داری کو مزید مضبوط بنانے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ملاقات کے دوران علاقائی و بین الاقوامی سلامتی کی بدلتی ہوئی صورتحال اور دوطرفہ تعلقات پر گفتگو کی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی اور آزمودہ دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔ فیلڈ مارشل نے اعلیٰ سطح پر مسلسل روابط، ادارہ جاتی تعلقات کے فروغ اور باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ چینی مہمان نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی خدمات کو سراہا۔ چینی وزیر نے پاکستان اور چین کے دیرینہ سٹرٹیجک تعلقات کو مزید آگے بڑھانے کے حوالے سے اعتماد کا اظہار کیا۔

31 بقیہ

اور چین پاکستان گورننس سیمینار کی مشترکہ صدارت کی۔ دفتر خارجہ کے مطابق تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیراعظم نے طرز حکمرانی، ادارہ سازی اور قومی ترقی میں سیاسی جماعتوں کے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پاکستان اور چین کی دوستی کی بنیاد بننے والے وسیع البنیاد سیاسی اتفاق رائے کا ذکر کرتے ہوئے ہر آزمائش پر پورا اترنے والی تزویراتی تعاون پر مبنی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے دونوں ملکوں کی سیاسی جماعتوں کے مابین قریبی روابط، تبادلوں اور باہمی استفادہ پر زور دیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں چین کے وزیر لیو ہائی جنگ نے دوطرفہ تعاون کو مزید گہرا کرنے کے لیے سیاسی جماعتوں کے مابین روابط کے فروغ پر پاکستان کی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں پاکستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی جن میں وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال، پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل سید نیئر حسین بخاری، سینیٹر شیری رحمان، پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل سینیٹر انوشہ رحمان خان اور سابق سینیٹر مشاہد حسین سید سمیت دیگر شخصیات شامل تھیں۔ سیکرٹری خارجہ کے علاوہ مختلف سیاسی جماعتوں اور تھنک ٹینکس کے نمائندوں نے بھی تقریب میں شرکت کی۔

32 بقیہ

گفتگو کر رہے تھے۔ وزیر خزانہ نے بنگلہ دیشی وفد کو خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اقتصادی روابط اور ادارہ جاتی تعاون کو فروغ دینا اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے باہمی اقتصادی مفادات اور مشترکہ ترقیاتی ترجیحات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کے موقع کو سراہا۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے عالمی معاشی صورتحال میں رونما ہونے والی تبدیلیوں، ترقی پذیر معیشتوں کو درپیش چیلنجز اور پائیدار و جامع ترقی کے حصول کے ساتھ معاشی استحکام برقرار رکھنے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر معاشی اصلاحات، مالیاتی انتظام، سرمایہ کاری کے فروغ اور معیشت کی مشکلات برداشت کرنے کی صلاحیت بہتر بنانے کے اقدامات بھی زیر بحث آئے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے پاکستان کی جانب سے معاشی استحکام کے لیے کیے جانے والے اقدامات اور مالیاتی نظم و ضبط بہتر بنانے، معاشی بنیادوں کو مستحکم کرنے اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے مقصد سے متعارف کرائی جانے والی ڈھانچہ جاتی اصلاحات کے تجربات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل مدتی معاشی ترقی کے لیے محتاط قرضہ جاتی انتظام، مالیاتی شعبے کی ترقی اور اصلاحات کا تسلسل ضروری ہے۔ بنگلہ دیش کے مشیر راشد المحمود حطہ میر نے ملک کی معاشی ترجیحات اور اصلاحاتی اقدامات سے آگاہ کیا، جن میں سرمایہ کاری، صنعتی ترقی اور روزگار کے مواقع کے فروغ کے لیے کوششیں شامل ہیں۔ فریقین نے مشترکہ معاشی چیلنجز سے نمٹنے اور اپنے ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے تجربات اور بہترین طریقہ کار کے تبادلے کی اہمیت سے اتفاق کیا، ملاقات میں دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری، صنعتی تعاون اور علاقائی روابط کو فروغ دینے کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

33 بقیہ

فریقین کے دلائل سننے کے بعد فوجداری درخواست کو اپیل میں تبدیل کرتے ہوئے جزوی طور پر منظور کیا۔ بنچ میں جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ، جسٹس صلاح الدین پنہور اور جسٹس اشتیاق ابراہیم شامل تھے۔ مقدمے کے مطابق دونوں بھائیوں پر 18 فروری 2019 کو شیرہ کلاں میں کفایت اللہ کو فائرنگ کر کے قتل کرنے کا الزام تھا۔ مقتول نے زخمی حالت میں ہسپتال میں بیان دیا تھا جبکہ اعجاز خان کو واقعہ کا عینی شاہد قرار دیا گیا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے 19 مارچ 2025 کو دونوں ملزمان کو قتل کے جرم میں عمر قید اور پانچ پانچ لاکھ روپے ہرجانے کی سزا سنائی تھی جسے پشاور ہائیکورٹ نے 17 جولائی 2025 کو برقرار رکھا تھا۔ سپریم کورٹ نے فیصلے میں قرار دیا کہ مقتول کے آخری بیان اور عینی شاہد نے دونوں ملزمان پر فائرنگ کا الزام تو عائد کیا تاہم یہ واضح نہیں کیا کہ مقتول کو لگنے والی گولیاں کس ملزم کے اسلحے سے چلائی گئی تھیں۔ جائے وقوعہ سے فائرنگ کے خول بھی برآمد نہیں ہوئے تھے۔ عدالت کے مطابق ملزم شہریار کی نشاندہی پر ریپیٹر گن جبکہ اسفندیار کے قبضے سے تیس بور پستول برآمد ہوا تھا۔ مقتول کے جسم پر گولیوں کے دو زخموں کی نوعیت تیس بور پستول سے چلائی گئی گولیوں سے زیادہ مطابقت رکھتی تھی، ریپیٹر گن سے نہیں۔ فیصلے میں کہا گیا کہ استغاثہ ملزم شہریار کو مقتول کو لگنے والی گولیوں سے منسلک کرنے کے لئے کوئی قابل اعتماد شواہد پیش نہیں کر سکا، اس لئے اس کے جرم میں ملوث ہونے کے بارے میں شک کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ اسفندیار کے خلاف براہ راست شواہد، طبی شہادت اور تیس بور پستول کی برآمدگی اس کے جرم میں ملوث ہونے کو ثابت کرتی ہے لہٰذا اس کی سزا برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ عدالت نے شہریار کی سزا کالعدم قرار دیتے ہوئے اسے بری اور فوری رہا کرنے کا حکم دیا بشرطیکہ وہ کسی دوسرے مقدمے میں مطلوب نہ ہو جبکہ اسفندیار کی اپیل مسترد کر دی۔

34 بقیہ

س موقع پر ڈاکٹر اناکیل نے پریس کلب کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا جبکہ کلب کے احاطے میں دوستی اور ماحولیاتی پائیداری کی علامت کے طور پر پودا بھی لگایا۔ اس موقع پر سیکرٹری نیشنل پریس کلب ڈاکٹر فرقان راؤ نے جرمن سفیر کو ادارے کی تاریخ، صحافتی سرگرمیوں، ادارہ جاتی کردار اور صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی پاکستان کا اہم ترقیاتی شراکت دار ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تجارت، تعلیم، ترقیاتی منصوبوں اور جمہوری اداروں کے استحکام سمیت مختلف شعبوں میں دیرینہ تعاون موجود ہے۔ جرمنی پاکستانی نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور وظائف فراہم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ میٹ دی پریس نشست سے خطاب کرتے ہوئے جرمن سفیر ڈاکٹر اناکیل نے پاکستان اور جرمنی کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو اجاگر کیا اور دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت میں نمایاں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کئی برس گزرنے کے باوجود پاکستان اور جرمنی کے درمیان تجارتی حجم میں مطلوبہ اضافہ نہیں ہو سکا۔ وہ 2017ء میں بھی پاکستان میں خدمات انجام دے چکی ہیں اور اب دوبارہ بطور سفیر پاکستان آئی ہیں

35 بقیہ

اے اور متعلقہ حکام سے رابطے جاری ہیں جبکہ پاکستان اور ناروے کے درمیان تین وفود کا تبادلہ بھی ہو چکا ہے۔ عاصم علی خان نے کہا کہ ناروے کے لیے پروازیں شروع کرنا پاکستانی نجی ایئرلائنز کے لیے بھی بہترین کاروباری موقع ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ براہ راست پروازوں کی بحالی کب ممکن ہوگی، اس حوالے سے کوئی حتمی وقت نہیں دیا جاسکتا، تاہم یہ کام جلد متوقع ہے۔

36 بقیہ

حسن، ای او بی آئی کی ڈپٹی ڈیجیٹل ہیڈ نیلوفر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر عثمان امین نے بھی خصوصی شرکت کی اور شرکا کو صنعتی سہولیات اور لیبر قوانین پر عملدرآمد سے متعلق بریفنگ دی۔ حکام کے مطابق ایسے اقدامات سے نہ صرف آئی ٹی شعبے میں کام کرنے والے افراد کو سماجی و معاشی تحفظ حاصل ہوگا بلکہ کمپنیوں میں کارپوریٹ گورننس اور ریگولیٹری قوانین کی پاسداری کو بھی فروغ ملے گا۔

37 بقیہ

یم نواز کی حکومت نے پہلی مرتبہ صوبے کے تمام شہروں میں بلاامتیاز ترقیاتی منصوبے شروع کیے ہیں۔ پورے پنجاب میں سڑکوں کا جال بچھایا جا رہا ہے، جبکہ لیپ ٹاپ اور اسکالرشپس کی فراہمی میں بھی کسی شہر یا علاقے کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جا رہا۔ لاہور کے بچوں کو ملنے والے لیپ ٹاپ اور اسکالرشپس گجرات، ملتان، رحیم یار خان، ساہیوال اور سرگودھا کے طلبہ کو بھی فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاہور میں چلنے والی الیکٹرک بسیں ملتان، وہاڑی اور رحیم یار خان میں بھی چلائی جا رہی ہیں، جبکہ اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے تحت پورے پنجاب میں گھر تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ لاہور میں صفائی کا جو نظام رائج ہے، اسی طرز کا نظام پنجاب کے دیہی علاقوں میں بھی متعارف کرایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز نے پنجاب کے بجٹ کو شفاف اور منصفانہ انداز میں چھوٹے شہروں تک منتقل کیا ہے تاکہ ترقی کے ثمرات صوبے کے ہر علاقے تک پہنچ سکیں۔ پنجاب کے تمام شہریوں کا صوبے کے وسائل اور خزانے پر اتنا ہی حق ہے جتنا لاہور کے شہریوں کا ہے۔ گجرات میں ترقیاتی کاموں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اطلاعات نے کہا کہ مریم نواز کی حکومت نے گجرات کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 12 ارب روپے خرچ کیے ہیں۔ گجرات میں جو کام بہت پہلے ہو جانے چاہییں تھے، وہ اب مریم نواز کی حکومت نے مکمل کروائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کسی کسان کارڈ، ٹریکٹر اور کسی بچے کو لیپ ٹاپ یا اسکالرشپ دینے سے پہلے اس کی سیاسی وابستگی نہیں پوچھتیں، بلکہ تمام شہریوں کو یکساں مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز پہلی وزیراعلیٰ ہیں جنہوں نے سرکاری جہاز کے استعمال پر بھی رقم کی ادائیگی کی ہے۔ ان کے بقول موجودہ حکومت میرٹ، شفافیت اور بلاامتیاز ترقی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے اور پنجاب کے تمام علاقوں کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں

38 بقیہ

لی ایجنٹ ظاہر کر کے درخواست گزاروں کو تعلیمی دستاویزات کی تصدیق کے حصول میں معاونت کی پیشکش کر رہے ہیں۔ کمیشن نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ممکنہ دھوکہ دہی اور جعلسازی سے محفوظ رہنے کے لیے ایسے غیر مجاز افراد سے محتاط رہیں اور اپنی ذاتی معلومات، تعلیمی کوائف اور دستاویزات ان کے ساتھ شیئر نہ کریں۔ ایچ ای سی کے مطابق تعلیمی اسناد کی تصدیق کا تمام عمل مکمل طور پر آن لائن اور کاغذ کے بغیر انجام دیا جا رہا ہے جس کے ذریعے درخواست گزار گھر بیٹھے تیز رفتار اور آسان طریقے سے اپنی درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ کمیشن نے درخواست گزاروں پر زور دیا ہے کہ وہ کسی ایجنٹ یا درمیانی شخص کی خدمات حاصل کرنے کے بجائے اپنی تصدیق کی درخواستیں خود ایچ ای سی کی سرکاری ویب سائٹ www.hec.gov.pk پر دستیاب ہدایات کے مطابق جمع کرائیں۔ ایچ ای سی نے مزید رہنمائی کے لئے ہیلپ ڈیسک سے یا فون نمبر 051-111-119-432 اور 0334-1119432 پر رابطہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

39 بقیہ

کورٹ کے حکم پر فوری عملدرآمد کیا جائے۔ بانی پی ٹی آئی کی صحت پر اہلخانہ کو باقاعدگی سے آگاہ رکھا جائے۔ اعلامیہ کے مطابق پارٹی نے مطالبہ کیا کہ بانی پی ٹی آئی کے اہلخانہ کو ملاقات اور عیادت کی سہولت فراہم کی جائے، بشریٰ بی بی کیلئے مناسب طبی سہولیات اور اہلخانہ سے ملاقات یقینی بنائی جائے۔ پارٹی کمیٹی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی گرفتاری اور ان کے ساتھ روا سلوک کی مذمت کرتے ہیں، بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو فوری رہا کیا جائے اور ملاقات کی اجازت دی جائے۔ اجلاس کے دوران کمیٹی نے کہا کہ ایم این اے عادل بازئی سمیت دیگر پارٹی رہنماؤں اور کارکنان کی گرفتاریوں پر تحفظات ہیں۔ ایم پی او کے تحت گرفتار تمام پارٹی رہنماؤں اور کارکنان کو فوری رہا کیا جائے۔ اعلامیہ کے مطابق پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی نے کہا کہ سیاسی اختلاف کی بنیاد پر کسی کو انتقام کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ عمر ایوب، شیر علی ارباب اور شاہ احد کے گھروں پر چھاپوں اور توڑ پھوڑ کی مذمت کرتے ہیں۔ سیاسی مخالفین کے گھروں اور خاندانوں کو نشانہ بنانا قابل مذمت عمل ہے۔ اعلامیہ کے مطابق پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی نے ملک میں دہشتگردی کے بڑھتے واقعات پر اظہار تشویش کیا اور کہا کہ دہشتگردی ایک ناسور ہے، اس کے خاتمے کیلئے موثر اور سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ دہشتگردی کیخلاف کارروائیوں کو سیاسی انتقام کیلئے استعمال نہ کیا جائے۔

40 بقیہ

ستاویزات اور ریگولیٹری فریم ورک کو فالو کرنے کا اختیار دیا گیا ہے، جیسے ہی متعلقہ شعبے یا شے سے متعلق ٹیرف، طریقہ کار، ضوابط یا قوانین میں کوئی تبدیلی یا نیا اندراج ہوگا صارفین کو ان کے ان باکس میں خودکار ای میل الرٹس کے ذریعے فوری مطلع کر دیا جائے گا۔ حکام کے مطابق اس اقدام سے تاجروں کو قواعد و ضوابط کی بروقت پابندی اور تجارتی منصوبہ بندی میں آسانی میسر آئے گی۔ تجارتی برادری اور دلچسپی رکھنے والے افراد سرکاری پورٹل tipp.gov.pk پر جا کر باآسانی ٹریڈ ورس کی مفت رکنیت حاصل کر سکتے ہیں۔

41 بقیہ

ارب روپے ہے جس کے خلاف 181 ارب روپے کے اخراجات عمل میں آچکے ہیں۔ ایڈیشنل سیکرٹری سیرا عابد نئی میر نے بتایا کہ وزیراعظم پاکستان نے حکومت آزاد کشمیر کی درخواست پر جون 2026ء میں تعمیر نو کے ادارہ (سیرا) کو ایک ارب روپے فراہم کیے، اس رقم سے زلزلہ متاثرہ اضلاع میں 67 تعلیمی ادارے جن پر 80 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا تھا، کی تکمیل کا ہدف دیا گیا ہے جن میں سے اب تک 21 منصوبے مکمل ہو کر متعلقہ محکمہ کے حوالے کیے جا چکے ہیں جبکہ باقی ماندہ 53 منصوبے دسمبر 2026ء تک مکمل ہو جائیں گے۔ یہ منصوبے حکومت آزاد کشمیر کے 100 روزہ اصلاحاتی پروگرام کا حصہ ہیں جن کا مقصد زلزلہ متاثرہ اضلاع میں تعلیمی انفراسٹرکچر کی زیر تکمیل تعمیراتی سرگرمیوں کو تیز رفتار بنیادوں پر مکمل کر کے تعلیمی سہولیات کی بحالی یقینی بنانا ہے۔ آٹھ اکتوبر 2005ء کے زلزلے میں سب سے زیادہ جانی نقصان ناقص طرز تعمیر کے باعث ہوا، سکولوں، کالجوں اور جامعات کی عمارات میں زلزلہ مزاحم پہلو کی عدم موجودگی اور ایسے سانحات سے نبرد آزما ہونے کیلئے پیشگی تیاری کے فقدان سے ہمیں ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ گراں مایہ نسل سے محرومی کا صدمہ جھیلنا پڑا۔ تعمیر نو کے ادارہ "سیرا" کی جانب سے مرتب کئے گئے 7608 منصوبوں میں سے 5878 منصوبے مکمل کر کے متعلقہ محکموں کے حوالے کیے جا چکے ہیں۔ تعمیر نو پروگرام کی تکمیل کے لئے تقریباً 44 ارب روپے مزید درکار ہیں جن میں سے جاریہ منصوبہ جات کے لئے 113.20 ارب روپے اور نئے شروع کیے جانے والے منصوبہ جات کے لئے 013.24 ارب روپے شامل ہیں۔

42 بقیہ

ورنی جبکہ رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ کے دوران اوسط مہنگائی کی شرح 05.10 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر میں شہری علاقوں میں مہنگائی کی شرح 81.0 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں 49.1 فیصد بڑھی۔ اکتوبر میں غذائی اشیا کی قیمتوں میں ماہانہ بنیادوں پر 26.2 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مرغی کا گوشت 38.19 فیصد، دال چنا 17.9 فیصد، گندم 01.9 فیصد اور آٹا 54.7 فیصد مہنگا ہوا۔ تازہ سبزیوں کی قیمتوں میں 55.6 فیصد، انڈوں میں 72.5 فیصد اور دال ماش میں 54.5 فیصد اضافہ ہوا۔ دوسری جانب ٹماٹر کی قیمت میں 63.31 فیصد، پیاز میں 23.4 فیصد، آلو میں 04.4 فیصد اور چینی کی قیمت میں 17.2 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔

43 بقیہ

مسئلہ جموں و کشمیر کو مسلسل اجاگر کرنے کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ اس دیرینہ تنازع کا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق منصفانہ اور پائیدار حل یقینی بنایا جا سکے۔ بریفنگ کے دوران پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی خدوخال اور اہم سفارتی ترجیحات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر وفد کے شرکاء نے پاکستان کی خارجہ پالیسی، سفارتی ترجیحات اور قومی مفادات کے فروغ میں وزارت خارجہ کے کردار سے متعلق سوالات کیے، جن کے جوابات دیے گئے۔ دفتر خارجہ کے مطابق اس دورے کا مقصد نوجوان شرکاء کو پاکستان کی سفارتی سرگرمیوں، خارجہ پالیسی کے مقاصد اور کشمیری عوام کے حقوق کے لیے پاکستان کی مسلسل حمایت سے آگاہ کرنا تھا

44 بقیہ

جائے گی۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق ٹیکس ایئر 2026 کی ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ اپ ڈیٹ کر دی گئی ہے جس میں 31 اکتوبر تک ریٹرن جمع نہ کرانے والوں کے نام لسٹ سے خارج کر دیے گئے ہیں۔ اس بارے میں ایف بی آر حکام نے بتایا کہ ٹیکس ریٹرن جمع کرانے کی آخری تاریخ میں 2 مرتبہ توسیع کی گئی تھی، تاخیر سے ریٹرن جمع کرانے والے شخص ریٹرن فائل کر کے ایکٹو ٹیکس پیئرز نہیں بن سکیں گے۔ لسٹ میں واپسی کے لیے اضافی سرچارج ادا کرنا ہوگا۔ توسیع کی درخواست دینے والے بعض افراد کے نام بھی ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ میں شامل نہیں۔ توسیع کی درخواست منظور ہونے تک ٹیکس دہندگان کا اسٹیٹس غیر فعال رہے گا۔ ذرائع کے مطابق کاروباری نقصانات اگلے سال منتقل کرنے کا حق بھی متاثر ہو سکتا ہے، ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ میں نام نہ ہونے پر نان فائلرز کو زیادہ شرح سے ٹیکس دینا ہوگا۔ تاخیر سے ریٹرن جمع کرانے والوں کو صرف ریٹرن فائل کرنے سے ایکٹو لسٹ میں جگہ نہیں ملے گی۔ ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ سے باہر رہنے والوں کو ٹیکس ریفنڈ ملنے میں بھی رکاوٹ ہوگی۔ ایف بی آر کے مطابق ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ میں دوبارہ شامل ہونے کے لیے اضافی فیس ادا کرنا ہوگا۔ انفرادی ٹیکس دہندگان کو لسٹ میں واپسی کے لیے 25 ہزار روپے سرچارج دینا ہوگا۔ ایسوسی ایشنز کو 50 ہزار اور کمپنیوں کو ایک لاکھ روپے سرچارج ادا کرنا ہوگا۔

45 بقیہ

کے مفاد میں کام کر رہے ہیں، انہیں کسی کی تعیناتی پر اعتراض نہیں۔ انہوں نے کہا کہ چوہدری سالک حسین کا مقصد سرکاری تعیناتیوں کے ذریعے انتظامی کنٹرول حاصل کرنا نہیں بلکہ شفافیت، میرٹ اور انصاف کے ساتھ عوام کی خدمت کو یقینی بنانا ہے۔ مسلم لیگ (ق) کے ترجمان نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے۔ سیاسی اختلاف کو ذاتیات پر حملوں میں تبدیل نہیں کرنا چاہیے۔

CamScanner

پنجاب کے 13 اضلاع میں انسداد پولیو مہم کا آغاز، 77 ہزار اہلکار تعینات

لاہور میں انسداد پولیو مہم سات روز تک جاری جبکہ دیگر 12 اضلاع میں مہم چار روز جاری رہے گی، خالد پرویز

انسداد پولیو مہم کے دوران بچوں کو قطرے پلانا ضروری ہے، خواہ پہلے بھی ویکسین دی جا چکی ہو، سربراہ انسداد پولیو پروگرام

لاہور (صباح نیوز) پنجاب کے 13 اضلاع میں انسداد پولیو مہم کا آغاز ہو گیا ہے۔ جس کے دوران 93 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ مہم کے لیے 77 ہزار اہلکار خدمات انجام دیں گے۔ سربراہ انسداد پولیو پروگرام خالد پرویز کے مطابق لاہور میں انسداد پولیو مہم سات روز تک جاری رہے گی جبکہ پنجاب کے دیگر 12 اضلاع میں مہم چار روز جاری رہے گی۔ انسداد پولیو ٹیمیں گھر گھر جا کر پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائیں گی۔ خالد پرویز نے بتایا کہ لاہور میں 22 لاکھ 85 ہزار، راولپنڈی میں 9 لاکھ 90 ہزار، ملتان میں 10 لاکھ سے زائد جبکہ رحیم یار خان میں 11 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر انسداد پولیو مہم کے دوران بچوں کو قطرے پلانا ضروری ہے، خواہ انہیں گزشتہ مہمات میں بھی ویکسین (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)


گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی ایڈورڈز کالج پشاور سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایل پی جی مافیا بے لگام

ملک بھر میں سرکاری نرخوں پر گیس کی فراہمی ممکن نہ ہو سکی

صرف 45 کمپنیوں کے پاس مقامی پیداوار کا کوٹہ ہے، ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن

لاہور (خصوصی رپورٹ) عوام کی جانب سے احتجاج اور انتظامیہ کی کارروائیوں کے باوجود ملک بھر میں کہیں بھی ایل پی جی سرکاری نرخوں پر دستیاب نہ ہو سکی۔ اوگرا کی طرف سے ایل پی جی کی سرکاری قیمت 294 روپے مقرر کی گئی ہے تاہم صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت ملک کے مختلف مقامات پر اس کی 570 روپے سے 700 روپے کلو تک فروخت جاری ہے۔ دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں ایل پی جی 700 روپے کلو فروخت ہو رہی ہے۔ دوسری جانب ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن نے آئندہ ماہ سے سرکاری قیمت پر فروخت کی امید ظاہر کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت کے ساتھ قیمتوں کے تعین کا فارمولا طے پا گیا ہے۔ اوگرا کے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں ایل پی جی کی 411 کمپنیوں میں سے صرف 45 کمپنیوں کے پاس مقامی پیداوار کا کوٹہ ہے، جبکہ 300 سے زائد کمپنیاں انہی کمپنیوں سے ایل پی جی خرید کر آگے فروخت کرتی ہیں۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

آن لائن انویسٹمنٹ کے نام پر 2 ارب کا فراڈ، 18 ملزم ملوث ہونے کا انکشاف

راولپنڈی (خصوصی رپورٹ) نیشنل سائبر کرائم ایجنسی نے آن لائن انویسٹمنٹ کے نام پر بڑا اسکینڈل پکڑ لیا، ملک بھر کے شہریوں کے ساتھ دو ارب روپے سے زائد کا فراڈ کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ سائبر کرائم تھانے میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ ابتدائی تفتیش میں 18 ملزمان اسکینڈل میں ملوث نکلے ہیں۔ سائبر کرائم ایجنسی نے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ اسکینڈل میں ملوث 18 ملزمان کے نام (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)


ڈی سی آغا ظہیر عباس شیرازی مری امپرومنٹ ٹرسٹ کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لے رہے ہیں

راولپنڈی انٹرمیڈیٹ امتحان کے انتظامات مکمل، رول نمبر سلپس جاری

امتحان وزیر اعلیٰ کے وژن، وزیر تعلیم کی ہدایات اور حکومتی ایس او پیز کے مطابق منعقد کروایا جا رہا، چیئرمین بورڈ ڈاکٹر اقبال

موبائل انسپکٹرز، ڈسٹرکٹ ویجیلنس کمیٹیاں اور انسپکشن ٹیمیں متحرک ہونگی، کنٹرولر امتحانات مبشر سعید، سیکرٹری ذوالکیف عمر

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی کے زیر اہتمام امتحان انٹرمیڈیٹ دوسرا سالانہ 2026، بروز منگل 03 نومبر سے شروع ہو رہا ہے۔ امتحانات کے انعقاد کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں جبکہ امتحان میں شامل ہونے والے تمام امیدواروں کی رول نمبر سلپس جاری کر دی گئی ہیں اور تمام امتحانی مراکز میں ضروری عملہ تعینات کر دیا گیا ہے۔ راولپنڈی تعلیمی بورڈ نے امتحانات کے لیے مجموعی طور پر 41 امتحانی مراکز قائم کیے ہیں، جن میں ضلع اٹک میں 7، ضلع چکوال میں 4، ضلع تلہ گنگ میں 2، ضلع جہلم میں 5، ضلع مری میں 2 اور ضلع راولپنڈی میں 17 امتحانی مراکز شامل ہیں۔ ان میں 11 طلبہ، 12 طالبات اور 17 مشترکہ امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ تمام ہارڈ ایریا کے امتحانی مراکز کو کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے منسلک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)


چیف سیکرٹری پنجاب زاہد اختر زمان سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ بریمیٹیشن ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

پی ٹی آئی سے مذاکرات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، گورنر KPK

ہمیں جس محکمے کی بریفنگ دی جاتی ہے ہم سر پکڑ لیتے ہیں، جرم ثابت ہونے پر سزا و جزا کا نظام ہوگا، فیصل کریم کنڈی

پی ٹی آئی کی 4 فرنچائز ہیں، ایک جماعت اپنے چیئرمین، جنرل سیکرٹری، اسپیکر کو نہیں مانتی تو ہمیں کیا مانیں گے، گفتگو

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی سے مذاکرات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پشاور میں گفتگو کرتے ہوئے گورنر کے پی نے کہا کہ ہمیں جس محکمے کی بریفنگ دی جاتی ہے ہم سر پکڑ لیتے ہیں، شہر میں جو صفائی ہو رہی ہے کیا یہ وہ نہیں کر سکتے تھے جب ملازمین ان کے گھروں میں نوکری کر رہے تھے، پا کر بیٹھے تھے تو لے رہے تھے مگر جس نے اب گھر بیٹھے تنخواہ لینی ہے وہ نوکری سے جائے گا، جرم ثابت ہونے پر سزا و جزا کا نظام ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہم مذاکرات کریں، پی ٹی آئی کی 4 فرنچائز ہیں، ایک جماعت اپنے چیئرمین، جنرل سیکرٹری، اسپیکر کو نہیں مانتی تو ہمیں کیا مانیں گے، گورنر کے پی کا کہنا تھا کہ وہ آپس میں لڑ رہے ہیں، وہ بتائیں اور بتائیں فرنچائز ان کی کون سی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سہیل آفریدی کے وارنٹ گرفتاری کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

حنا پرویز بٹ نے کراچی کو جیل قرار دینے پر حنا الطاف کو لاہور آنے کی دعوت دے دی

لاہور (خصوصی رپورٹ) اداکارہ حنا الطاف کی جانب سے کراچی کو خواتین کے لیے جیل قرار دینے کے بیان پر چیئرپرسن پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی حنا پرویز بٹ نے ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ لاہور آئیں کیونکہ یہاں خواتین خود کو لندن کے مقابلے میں زیادہ محفوظ محسوس کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی قیادت میں خواتین کا تحفظ اہم ترجیح ہے اور حکومت ایسا ماحول (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

قیمتی پتھر امریکی حکام کے دفاتر میں پیش کیے گئے، فضل الرحمان

قبائلی اضلاع میں معدنیات کی تلاش کے معاہدے عوام کے سامنے لائے جائیں

امریکی اس بات کا اعتراف کر چکے ہیں کہ وہ اس معاملے میں آگے بڑھ رہے ہیں

پشاور (خصوصی رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ قبائلی اضلاع کو طویل عرصے سے تجربہ گاہ بنایا گیا ہے، اب انضمام ختم کرنے کی تجاویز سامنے آ رہی ہیں تاہم قبائلی علاقوں کا اصل مسئلہ آئینی نہیں بلکہ وہاں موجود معدنی وسائل ہیں۔ ڈسٹرکٹ میڈیا ورکرز جمعیت فاٹا کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ قبائلی اضلاع کے انضمام کو تقریباً دس سال مکمل ہونے والے ہیں لیکن اب تک وہاں بندوبستی علاقوں جیسا انتظامی نظام قائم نہیں کیا جا سکا۔ اعلیٰ سطح پر انہیں بتایا گیا ہے کہ انضمام کا فیصلہ غلط تھا، سوال یہ ہے کہ پہلے انضمام کا فیصلہ کس کے کہنے پر کیا گیا اور اب اسے ختم کرنے کی باتیں کس کے اشارے پر ہو رہی ہیں، یہ سب جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ سے پہلے بھی وہ نشاندہی کرتے رہے ہیں کہ قبائلی علاقوں میں اصل مسئلہ معدنی ذخائر کا ہے، جنہیں معدنیات کی تلاش اور تر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)



ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز فضائل مدثر اور جنید عالم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مری انتظامیہ کا کریک ڈاؤن، 3 ٹرک آٹا ضبط، گاڑیاں پیرا کے سپرد، ہیڈ کوارٹر روانہ

ڈپٹی کمشنر کی ہدایت اور ڈی پی او مری کے احکامات پر انتظامیہ نے آٹے کی بلیک مارکیٹنگ اور غیر قانونی سپلائی کیخلاف گھیرا تنگ کر دیا

ضبط شدہ آٹا ہیڈ کوارٹر پہنچا کر شہریوں میں مقرر کردہ سستے سرکاری نرخوں پر شفاف طریقے سے تقسیم کیا جائے گا، حکام

مری (نمائندہ خصوصی) ضلع آٹے کی بلیک مارکیٹنگ کے خلاف ضلعی انتظامیہ مری کا 12 کریک ڈاؤن، 3 ٹرک ضبط، 16،16 میٹرک ٹن آٹا برآمد مری: ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی خصوصی ہدایت اور ڈی پی او مری ڈاکٹر محمد احمد سپرا کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ نے آٹے کی بلیک مارکیٹنگ اور غیر قانونی سپلائی کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا ہے۔ تمام اہم اور مین سڑکوں پر سخت ناکہ بندی کے دوران پنجاب ہائی وے پٹرول (PHP) اور پیرا (PERA) نے ایک کامیاب مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے آٹے سے لدے 3 ٹرک تحویل میں لے لیے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات پنجاب ہائی وے پٹرول کی ٹیم نے دوران گشت تلک گورنے پر 3 پرائیویٹ گاڑیوں (نمبر: TAW919، MDXA220، اور XA919) کو روک کر تلاشی لی۔ جس کے نتیجے میں گاڑیوں سے مجموعی طور پر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)


دیول قلعہ میں کرکٹ ٹورنامنٹ کے موقع پر منعقدہ تقریب سے ڈپٹی کمشنر مری خطاب کر رہے ہیں

ہارون اختر خان سے بنگلہ دیشی وفد کی ملاقات

اقتصادی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے مواقع پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وزیر اعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے بنگلہ دیش کے وزیر برائے خزانہ منصوبہ بندی راشد الحمو تھو تقمیر نے اپنے وفد کے ہمراہ ملاقات کی جس میں دو طرفہ تعلقات، تجارتی تعاون، برآمدات پر مبنی ترقی اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت صنعت و پیداوار کے اعلامیہ کے مطابق ملاقات میں وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر برائے صنعت و تجارت رانا احسان افضل، وزارت صنعت و پیداوار کی ایڈیشنل سیکرٹری حمیرا ضیا مفتی اور جوائنٹ سیکرٹری فریدون اکرم شیخ بھی موجود تھے۔ بنگلہ دیش کے وزیر اور ان کے وفد کا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد ہائیکورٹ کا نیا ڈیوٹی روسٹر جاری

رواں ہفتے سے 10 سنگل اور 5 ڈویژن بینچز مقدمات کی سماعت کریں گے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) اسلام آباد ہائیکورٹ نے آج سے ساتھ حکم ثانی ججز کا نیا ڈیوٹی روسٹر جاری کر دیا ہے۔ روسٹر کے تحت رواں ہفتے سے 10 سنگل اور 5 ڈویژن بنچز مقدمات کی سماعت کریں گے۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کی منظوری کے بعد رجسٹرار آفس نے نیا ڈیوٹی روسٹر جاری کیا گیا۔ ڈیوٹی روسٹر کے مطابق پہلا ڈویژن بینچ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر اور جسٹس شاہ رخ ارجمند پر مشتمل ہوگا، جبکہ دوسرے ڈویژن بینچ میں جسٹس سردار اعجاز اسحاق اور جسٹس خادم حسین سومرو شامل ہوں گے۔ تیسرے ڈویژن بینچ میں جسٹس ارباب محمد طاہر اور جسٹس محمد آصف سماعت کریں گے، جبکہ چوتھے ڈویژن بینچ میں جسٹس اعظم خان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسحاق ڈار سے چینی وزیر لیو ہائی شینگ کی ملاقات

پاک چین اسٹریٹجک تعاون مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی شعبے (آئی ڈی سی پی سی) کے وزیر لیو ہائی شینگ نے ملاقات کی جس میں پاکستان اور چین کے درمیان ہر موسم میں آزمودہ تزویراتی تعاون پر مبنی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران چینی وزیر لیو ہائی شینگ نے چین کے وزیر خارجہ وانگ ای کی جانب سے نیک تمناؤں کا پیغام پہنچایا، جس پر نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے گرمجوشی سے جواب دیا۔ انہوں نے پاکستانی قیادت کی جانب سے چین کے صدر شی جن پنگ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

گورنر کا ضلع خیبر سے پولیو کا چھٹا کیس رپورٹ ہونے پر تشویش کا اظہار

پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے مربوط اور موثر اقدامات ناگزیر ہیں، فیصل کریم کنڈی کا بیان

پشاور (خصوصی رپورٹ) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ضلع خیبر سے پولیو کا چھٹا کیس رپورٹ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ رواں سال پاکستان میں پولیو کیسز کی مجموعی تعداد 28 تک پہنچنا انتہائی تشویشناک ہے۔ ترجمان گورنر ہاؤس پشاور کے مطابق گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے مربوط اور موثر اقدامات ناگزیر ہیں اس سلسلے میں محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ، انسداد پولیو ٹیموں، مقامی عمائدین اور والدین کو مشترکہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)


غزہ، اسرائیلی فضائی حملے میں شہید شیر خوار بچے کی میت خواتین نے اٹھا رکھی ہے

عدالتی نگران کی تقرری غیر معمولی قدم

جائیداد کو نقصان یا ضیاع کا فوری خطرہ ثابت کرنا ضروری ہے، سپریم کورٹ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) سپریم کورٹ آف پاکستان نے قرار دیا ہے کہ زیر تنازع جائیداد کے تحفظ کیلئے ریسیور (عدالتی نگران) کی تقرری سخت اور غیر معمولی عدالتی اقدام ہے جس کے لیے یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ جائیداد کو ضائع ہونے یا نقصان پہنچنے کا فوری اور حقیقی خطرہ ہو، محض بے بنیاد یا قانونی طور پر مشکل کیے جانے کا فوری خطرہ موجود ہے، محض کسی فریق کے مطالبے پر ریسیور مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ جسٹس محمد علی مظہر اور جسٹس عرفان سعادت خان پر مشتمل سپریم کورٹ کے دو رکنی بینچ نے حیدرآباد میں کوہ نور پٹرول پمپ کی لیز، شپ اور وراثتی حصص کے تنازعے سے متعلق مقدمے میں یہ قانونی اصول واضح کیے۔ عدالت نے قرار دیا کہ عارضی حکم امتناع اور ریسیور کی تقرری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

دل کرتا ہے خودکشی کر لوں، سیالکوٹ واقعے کے بعد مسٹر پتلو کا پہلا ویڈیو بیان

مسٹر پتلو نے ویڈیو بیان میں روتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب سے تحقیقات کا مطالبہ کر دیا

لاہور (خصوصی رپورٹ) سیالکوٹ میں شادی کی تقریب کے دوران جھگڑے سے ہونے والی ہلاکتوں کے بعد ٹک ٹاکر افسر محمود المعروف مسٹر پتلو نے پہلی مرتبہ تفصیلی ویڈیو بیان جاری کیا ہے۔ مسٹر پتلو نے واقعے میں اپنی ذمہ داری سے انکار کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے تحقیقات کرانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کے وقت وہ ہسپتال میں زیر علاج تھے اور کمر کی شدید تکلیف کے باعث چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہیں۔ بیان میں انہوں نے اپنی ذہنی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے خودکشی کے خیالات کا اظہار بھی کیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)


ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کامران صغیر مری کے مختلف سیاحتی مقامات کا دورہ کر رہے ہیں

لاہور میں اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں بھی کمی

گزشتہ سال کی نسبت اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں 33 فیصد کمی

لاہور (خصوصی رپورٹ) لاہور میں اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں بھی کمی آ گئی، گزشتہ سال کی نسبت اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں 33 فیصد کمی ہوئی۔ 2025ء کے پہلے 9 ماہ کے دوران اغواء برائے تاوان کے 12 مقدمات درج ہوئے تھے، رواں سال 9 ماہ کے دوران اغواء برائے تاوان کی 8 وارداتیں رپورٹ ہوئیں۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق گزشتہ سال صدر ڈویژن اغواء برائے تاوان کی 4 وارداتوں کے ساتھ سر فہرست رہا، کینٹ اور ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں اغواء برائے تاوان کے 2، 2 مقدمات کا اندراج ہوا، گزشتہ سال اقبال ٹاؤن ڈویژن میں اغواء برائے تاوان کے 2 مقدمات درج (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

راولپنڈی میں فنانشل فراڈ میں ملوث ملزم گرفتار

اعوان چکن کے نام سے دکان چلانے والا ملزم مبینہ فراڈ میں ملوث تھا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کی ای کچہری کی شکایت پر فوری ایکشن کے نتیجے میں فنانشل فراڈ میں ملوث ملزم گرفتار ہو گیا ہے۔ راولپنڈی میں جعلی بینک ٹرانزیکشن رسیدوں کے ذریعے لاکھوں روپے کا مبینہ فراڈ بے نقاب ہوا ہے جس میں جعلی بینک رسیدیں، واٹس ایپ پر فراڈ اور لاکھوں کی رقم سے متعلق راولپنڈی میں سائبر کرائم کا نیا معاملہ سامنے آیا، مرغی کی سپلائی کے نام پر شہری کو 23 لاکھ 96 ہزار 600 روپے کا مبینہ چونا لگا دیا گیا۔ این سی سی آئی اے راولپنڈی نے مبینہ فراڈ میں ملوث دو ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا، بحریہ ٹاؤن ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 8 میں اعوان چکن کے نام (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)


لاہور، سکول کی طالبات دھند کے دوران ریلوے ٹریک عبور کر رہی ہیں

راولپنڈی ماڈل ویلیجز، پانی منصوبے انتظامیہ کے سپرد، 5 کروڑ خرچ ہونگے

ہر تحصیل میں ماڈل ویلیجز کیلئے فوری کمیٹیاں تشکیل دی جائیں، سماجی خدمت کا جذبہ رکھنے والے افراد کو شامل کیا جائے

کام شروع کرنے کیلئے ابتدائی مرحلے میں ہر تحصیل کو پانچ کروڑ ترقیاتی فنڈز فراہم کیے جا رہے ہیں، اے ڈی سی فضائل مدثر

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر آفس راولپنڈی میں ماڈل ویلیجز کے قیام اور صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز فضائل مدثر اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جیوگیل سروسز جنید عالم نے کی۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنرز، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز فضائل مدثر نے کہا کہ پنجاب بھر کی طرح راولپنڈی میں بھی ماڈل ویلیجز کے منصوبوں کی ذمہ داری اور نگرانی براہ راست ضلعی انتظامیہ کے سپرد کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راولپنڈی ضلع میں 26 ماڈل ویلیجز بنانے کا عمل جاری ہے اس سلسلے میں ترقیاتی فنڈز ہر تحصیل کے اسسٹنٹ کمشنر کی نگرانی میں خرچ کیے جائیں گے، جبکہ منصوبوں کی نشاندہی اور عملدرآمد میں ویلیج (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)


کنٹرولر امتحانات مبشر سعید اور عمر شاہ امتحان انٹرمیڈیٹ دوسرا سالانہ 2026 کے متعلق امور پر میٹنگ کر رہے ہیں

لاہور میں خودکشی کے واقعات نہ تھم سکے، 10 ماہ کے دوران 112 افراد نے زندگی کا خاتمہ کر لیا

لاہور (خصوصی رپورٹ) شہر لاہور میں خودکشی کے واقعات بھی تھم نہ سکے، رواں سال 10 ماہ کے دوران 112 افراد نے مختلف وجوہات پر خودکشی کی۔ ایدھی ترجمان کے مطابق یکم جنوری تا 31 اکتوبر کے دوران خودکشی کرنے والوں میں 25 خواتین اور 87 مرد شامل ہیں۔ ماہ جنوری میں خودکشی کے 14 واقعات رپورٹ، 11 مرد اور 3 خواتین جان سے گئے، فروری میں خودکشی کے 12 واقعات رپورٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

بیرسٹر سیف کی نوکری چلی گئی ہے، اخونزادہ حسین یوسفزئی

اپوزیشن اتحاد کا پی ٹی آئی قیادت سے بیرسٹر سیف کو شوکاز، شٹ اپ کال دینے کا مطالبہ

انہیں کوئی لفٹ نہیں کرا رہا، ترجمان اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ترجمان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے پی ٹی آئی قیادت سے بیرسٹر سیف کو شوکاز اور شٹ اپ کال دینے کا مطالبہ کر دیا۔ بیرسٹر سیف کے اپوزیشن قیادت سے متعلق بیان پر ردعمل دیتے ہوئے اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ بیرسٹر سیف کی نوکری چلی گئی ہے، انہیں کوئی لفٹ نہیں کرا رہا، انہوں نے کہا کہ بیرسٹر سیف کا اپنی پی ٹی آئی سے کوئی تعلق نہیں، بیرسٹر گوہر اور سلمان اکرم راجا بیرسٹر سیف کو شوکاز اور شٹ اپ کال دیں۔ اپوزیشن اتحاد کے ترجمان نے کہا کہ بیرسٹر سیف کس حوالے سے جھوٹا پروپیگنڈا کر رہے ہیں، خیبر پختونخوا حکومت کو غیر آئینی طور پر ختم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسد قیصر اور اپوزیشن قیادت کے حوالے سے بیرسٹر سیف جھوٹ بول رہے ہیں، بانی پی ٹی آئی نے محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس پر اعتماد کیا، بانی پی ٹی آئی کی ہدایت کو مد نظر رکھتے ہوئے حکمت عملی تیار کی گئی ہے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)


استنبول، وفاقی وزیر تجارت جام کمال سے پاکستان کے قونصل جنرل خرم نعیم ملاقات کر رہے ہیں

خلیج فارس، پاکستانی گیس بردار جہاز پر حملہ، 6 بھارتی موجود تھے، انکشاف

پاکستانی جہاز پر عملے کے 25 ارکان سوار تھے، جن میں چھ بھارتی شہری بھی شامل تھے، کوئی رکن زخمی نہیں ہوا

قطر میں واقعے کی تحقیقات شروع، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین اور خلیج تعاون کونسل کی مذمت

اسلام آباد (صباح نیوز) قطر سے پاکستان آنے والے مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کے بحری جہاز المایدہ کو خلیج فارس میں نامعلوم پروجیکٹائل کا نشانہ بنائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ جہاز پر عملے کے 25 ارکان سوار تھے، جن میں چھ بھارتی شہری بھی شامل تھے۔ حملے میں عملے کا کوئی رکن زخمی نہیں ہوا اور جہاز بھی محفوظ بتایا گیا ہے۔ قطری وزارت خارجہ کے مطابق قطر گیس ٹرانسپورٹ کمپنی ناقلات کی ملکیت ایل این جی ٹینکر 30 اکتوبر کو قطر کے راس لفان گیس پروسیسنگ مرکز سے روانہ ہوا تھا اور اسے 2 نومبر کو کراچی کی بندرگاہ پورٹ قاسم پہنچنا تھا۔ تاہم واقعے کے بعد جہاز خلیج فارس میں ہی موجود ہے۔ قطر نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، جبکہ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین اور خلیج تعاون کونسل نے بھی اس کی مذمت کی ہے۔ امریکی جریدے بلومبرگ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)


ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (سوشل سروسز) مری عمر وقار ڈی ڈرگ کنٹرول بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

راولپنڈی فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، 25 من مضر صحت دودھ تلف، جرمانہ عائد

پنجاب فوڈ اتھارٹی کی راولپنڈی میں ڈی جی فوڈ اتھارٹی منصور احمد کی ہدایات پر کارروائیاں جاری، ملاوٹی دودھ تلف

کارروائیاں بلاتعطل جاری، کسی کو ملاوٹی اشیاء فروخت کرنے کی اجازت نہیں، شہری 1223 پر شکایات درج کروائیں، ترجمان

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی راولپنڈی میں ڈی جی فوڈ اتھارٹی منصور احمد کی ہدایات پر کارروائیاں جاری ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب فوڈ اتھارٹی راولپنڈی نے موڑہ ٹول پلازہ پر ناکہ لگا کر 1 ہزار لیٹر ناقص اور ملاوٹی دودھ کو موقع پر تلف کر دیا جبکہ دودھ بردار گاڑی کو 25 ہزار کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ دودھ بردار گاڑی میں موجود 2500 لیٹر دودھ کو چیک کیا گیا۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی راولپنڈی حکام کا کہنا ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی راولپنڈی روزانہ کی بنیاد پر دودھ بردار گاڑیوں کو چیک کرتی ہے۔ کسی کو ملاوٹی اشیاء عوام کو فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری ہیں۔ اس حوالے سے زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے۔ اس حوالے سے شہریوں کا تعاون بھی ضروری ہے۔ شہری کسی بھی شکایت کی صورت میں ہیلپ لائن 1223 پر رابطہ کریں۔

پالک بچی کے ساتھ زیادتی کرنے والے شخص کو عمر قید کی سزا، ملزم نے بچی کو گود لیا تھا اور اسی بچی کے ساتھ زیادتی کی، پراسیکیوٹر

لاہور (خصوصی رپورٹ) سیشن کورٹ نے لے پالک بچی کے ساتھ زیادتی کرنے والے ملزم رمضان کو عمر قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنا دی۔ ایڈیشنل سیشن جج رفاقت علی گوندل نے کیس کا فیصلہ سنایا۔ مقدمے کے مطابق ملزم نے بچی کو گود لیا تھا اور اسی بچی کے ساتھ زیادتی کی۔ واقعے سے متعلق ملزم کے خلاف تھانہ رس زیادتی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ڈسٹرکٹ پراسیکیوٹر وقار عابد بھٹی کی سربراہی میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

حکومت دھمکیاں نہ دے، تفصیلات سامنے لائے

مولانا فضل الرحمان کا گھر بے نامی ہے یا نیک نامی، عبدالغفور حیدری

حکومت حقائق سامنے لے آئے، سیکرٹری جنرل جے یو آئی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) جمعیت علما اسلام کے سیکرٹری جنرل عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان کو نوٹس دیا جانا منافقت جیسا ہے، ان کا ثبوت ہے، حکومت دھمکیاں نہ دے، تفصیلات سامنے لائے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عبدالغفور حیدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کا گھر بے نامی ہے یا نیک نامی، حکومت حقائق سامنے لے آئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ محسن نقوی سے ہمارا اچھا تعلق رہا ہے، میں اور مولانا فضل الرحمان ان کی شادی پر بھی گئے تھے، اب محسن نقوی کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ ہم ہمیشہ تحفظ کے ملک کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج کی عزت کرنا سب کی ذمہ داری ہے، ہم یہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرانے دنوں میں کمیشن کو 5 فیصد دے کر ارکان پارلیمنٹ کو 7 ترقیاتی فنڈز ملتے تھے، اب تو کمیشن کا ریٹ کہیں اوپر چلا گیا ہوگا، ہم (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)


کراچی: آرٹس کونسل میں ورلڈ کلچر فیسٹیول 2026 کے موقع پر کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو نمٹنے کے لیے (ایس ایس یو) کی لیڈی کمانڈوز الرٹ کھڑی ہیں

تجارتی بنیادوں پر درآمد کی جانے والی گاڑیوں کیلئے 5 سال کی حد ختم

30 اکتوبر 2026 سے استعمال شدہ گاڑیوں کی تجارتی درآمد پر عائد پانچ سال کی پابندی ختم کر دی گئی، وزارت تجارت

نئی پالیسی کے تحت درآمد کی جانے والی گاڑی زیادہ پرانی گاڑی حادثہ زدہ یا چوری شدہ نہیں ہونی چاہیے، ایچ ایم شہزاد

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی حکومت نے استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمد سے متعلق ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے تجارتی بنیادوں پر درآمد کی جانے والی گاڑیوں کے لیے پانچ سال کی حد ختم کر دی ہے، جس کے بعد اب پانچ سال سے زیادہ پرانی استعمال شدہ گاڑیاں بھی بیرون ممالک سے درآمد کی جا سکیں گی۔ لیکن کیا اب پرانی گاڑیوں کی قیمت میں کمی ہوگی؟ وزارت تجارت نے سال ہی میں ایک وضاحتی اعلامیہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ 30 اکتوبر 2026 سے استعمال شدہ گاڑیوں کی تجارتی درآمد پر عائد پانچ سال کی پابندی ختم کر دی گئی۔ جس کے بعد یہ شرط مزید لاگو نہیں رہے گی۔ اس سے قبل زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک پرانی گاڑی ہی درآمد کی جا سکتی تھی۔ وزارت تجارت نے اس پانچ سال کی پابندی کی شرط کا خاتمہ کرتے ہوئے مزید کہا کہ استعمال شدہ گاڑیوں کی کمرشل امپورٹ درآمدی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

CamScanner